بچوں کا رمضان

BACHCHON KA Ramazan

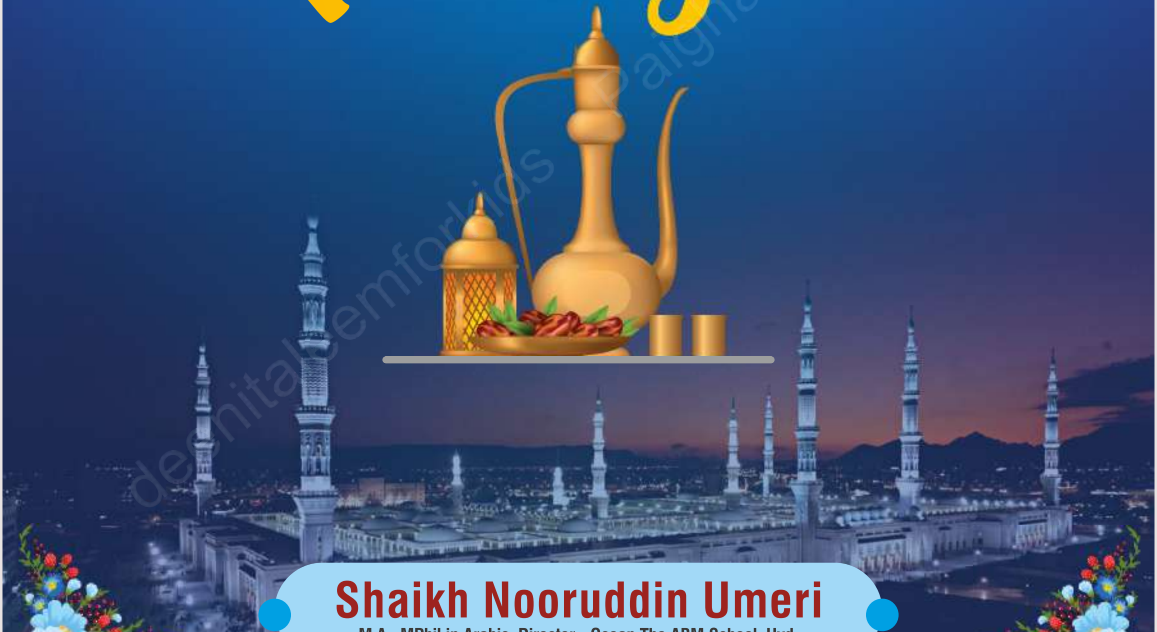

Shaikh Nooruddin Umeri
M.A., MPhil in Arabic, Director - Ocean The ABM School, Hyd.

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

بچوں کا رمضان

BACHCHON KA Ramazan

Shaikh Nooruddin Umeri

M.A., MPhil in Arabic, Director - Ocean The ABM School, Hyd.

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

Published By:

ABM PRINT TIME
23-1-916/B, Moghalpura,
Hyderabad – 500002
Telangana State, India
abm.printtime@gmail.com
+91 – 99890 22928

Author & Preparation:
Shaikh Nooruddin Umeri
M.A., MPhil in Arabic,
Director Of Ocean - The ABM School, Hyd.

Design By: Syed Zabi Uddin Quadri
(Suffah Graphics)

Printed in India By: ABM PRINT TIME

Published in April 2021

Price: INR 150/-

All rights reserved under the Copyright Act. No part of this book may be reproduced and stored in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying, without a prior written permission of the publisher.

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

فہرست

Pages	Topics:	SL No.
2	روزہ کب فرض ہوتا ہے	(1
5	روزے کے آداب	(2
8	روزے کے آداب	(3
11	روزے کے آداب	(4
14	رمضان کی فضیلت	(5
17	بچوں کے بعض مسائل	(6
20	رمضان کے فضائل	(7
23	رمضان اور ہماری رشتہ داری	(8
27	روزہ کب ٹوٹتا ہے	(9
30	روزہ کب نہیں ٹوٹتا ہے	(10
33	ہمارا اور صحابہ کرام کا رمضان	(11
36	رمضان ہمیں کیا سکھاتا ہے	(12
39	کہانی ایک کسان کی	(13
42	اعتکاف کے مسائل	(14
45	شب قدر	(15
48	قرآن کا نزول	(16
51	قرآنی دلچسپ معلومات	(17
54	وتر کی نماز کا طریقہ	(18
57	زکات کی فضیلت	(19
60	کن چیزوں میں زکات واجب ہے	(20
63	صدقۂ فطر	(21
66	عید کے مسائل	(22
69	شوال کے روزے	(23

Paigham-e-Noor deenitaleemforkids

تقریظ

از شفیق عالم خان جامعی

امیر جمعیت اہل حدیث حیدر آباد و سکندر آباد

شیخ نورالدین عمری حفظہ اللہ بر صغیر ہند بالخصوص شہر حیدر آباد میں کوئی محتاج تعارف شخصیت نہیں کیونکہ "خیر الناس أنفعهم للناس" لوگوں میں سب سے بہترین وہ ہیں جو دوسرے لوگوں کے حق میں زیادہ نفع بخش ہو (الصحیحۃ 426)" کے مصداق یہ ان خاص علماء کرام کی فہرست میں شمار کئے جاتے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کا مشن علم دین کی ترویج واشاعت، اپنی سحر بیانی کے ساتھ ساتھ مستقبل کی مسلمان نسل کی تعلیم و تعلم اور ان کی تربیت کے ارتقاء سے متعلق ہر زاویہ سے فکر مند رہتے ہیں جو ہر دور کی سب سے اہم ترین ضرورت اور انتہائی قابل تحسین جدوجہد ہے۔

درحقیقت رمضان المبارک تمام مسلمانوں کی روحانی، اخلاقی، سماجی و معاشرتی اعتبار سے اس کی انفرادی اور اجتماعی تربیت کا مہینہ ہوتا ہے اور اس کے عظیم فضائل کے تو کیا کہنے! اسی عظیم افادیت کے تحت رمضان المبارک سے متعلق اسباق کے اسلوب میں بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ مرتب کردہ شیخ محترم کی کتاب "بچوں کا رمضان" نظر سے گزری جو بچوں کی ذہنی سطح کو مکمل طور پر ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تیار کی گئی ایک کامیاب کوشش ہے اور ہر خاص و عام اور چھوٹے و بڑے کے حق میں مفید عام کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس سلسلہ میں بالخصوص والدین کی دوہری ذمہ داری بن جاتی ہے کہ وہ بچّوں کو رمضان کی اصل روح سے متعارف کرواتے ہوئے اس مبارک مہینے میں دینی اور تاریخی لحاظ سے ہونے والے واقعات سے روشناس کرائیں۔

انہیں بتائیں کہ روزے کا مقصد صرف کھانے پینے سے دور رہنا نہیں ہے، بلکہ اُن تمام کاموں سے باز رہنا ہے، جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند ہیں۔ جیسے غصّہ کرنا، جھوٹ بولنا، غیبت کرنا، کسی پر تہمت لگانا اور دیگر برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا۔

کتاب کی افادیت اس اعتبار سے بھی کافی بڑھ گئی کہ بچوں کے تئیں والدین کی اصل واہم ترین ذمہ داری "تربیت اولاد" کو اس کتاب نے آسان ترین بنادیا اور والدین کے پاس اب کوئی عذر نہ رہا کہ وہ اپنی اس ذمہ داری سے اپنا دامن جھاڑ سکیں۔ نیز اس طرح کی کتابوں کو مکاتب و مدارس کے نصاب میں شامل کرنے کی شدید ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ شیخ کی ان کاوشوں کو قبول فرمائے اور صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شفیق عالم خان جامعی

امیر جمعیت اہل حدیث حیدر آباد و سکندر آباد

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

پیارے پیارے بچو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے، اپنا کرم آپ لوگوں پر جاری وساری رکھے، آپ کے والدین کے لئے آپ کو صدقہ جاریہ بنائے، آمین یارب العالمین۔

آپ کے ہاتھوں میں "بچوں کا رمضان" کتابچہ ہے یہ چھوٹی سی کتاب آپ بچوں کے لئے خاص طور سے ترتیب دی گئی ہے، اس میں بہت ہی آسان انداز میں رمضان کے مسائل کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

آپ بچے غور سے پڑھیں یا اپنی امی سے یا ابو سے سنیں، اس کتابچے کے ذریعے آپ ماہ رمضان کے موٹے موٹے مسائل کے بارے میں بھرپور انداز سے واقف ہو سکتے ہیں، ہر سبق کے آخر میں سوالات دیے گئے ہیں ان کو ضرور حل کریں، اس لیے کہ ان سوالات کو حل کرنے سے آپ کا علم بھی مضبوط ہوگا اور مسائل بھی یاد ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

پیارے بچو! پیارے نبی ﷺ کا فرمان آپ نے سنا ہوگا۔

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (سنن ابن ماجہ 224)

ترجمہ: ہر مسلمان مرد و عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے۔

اس علم سے مراد دینی و دنیوی دونوں ہو سکتے ہیں، ہم لوگ دنیوی تعلیم بڑے شوق سے حاصل کرتے ہیں، ساتھ ہی اگر دین کا علم بھی حاصل کریں تو کتنا اچھا ہوگا، ہماری دنیا اور آخرت دونوں جہانوں میں کامیابی یقینی ہوگی ان شاء اللہ، ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہم سب کو علم دین حاصل کرنے کا شوق عطا فرمائے، ساتھ ہی عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین یارب۔

آپ کا خیر خواہ

نور الدین عمری۔ یم اے، یم فل

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

سبق

1

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 1

روزہ کب فرض ہوتا ہے؟

پیارے بچو! کیا آپ پر روزہ فرض ہے؟

پیارے بچو! روزہ تو بالغ مرد و عورت پر ہی فرض ہے، لیکن تربیت کی خاطر اور عبادت کا عادی بنانے کے لئے آپ بھی ضرور روزہ رکھنے کی کوشش کریں۔

مشہور صحابیہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار نبی ﷺ نے عاشوراء کی صبح انصار کے محلے میں اعلان کرایا کہ جس نے روزہ کی نیت نہیں کی ہے وہ اب روزہ کی نیت کر لے اور جس نے روزہ کی نیت کی ہے وہ اپنا روزہ پورا کرے، اس کے بعد ہم نے بھی روزہ رکھا اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھوایا، حتی کہ ہم بچوں کے لئے رنگ برنگے دھاگوں کے کھلونے بنا کر رکھ لیتے اور جب وہ کھانے پینے کے لئے ضد کرتے تو بہلانے کے لئے انہیں یہ کھلونے دے دیتے یہاں تک کہ افطار کا وقت ہو جاتا۔

{صحیح بخاری:1960– صحیح مسلم:1136}

دیکھا آپ نے! نبی ﷺ کے زمانے میں چھوٹے چھوٹے بچے بھی روزہ رکھتے تھے۔ آپ لوگ بھی اپنے امی سے ابو سے کہیں کہ سحری میں اٹھائیں، اچھی طرح سحری کھائیں، زیادہ کھیل کود نہ کریں ورنہ پیاس لگے گی اس لیے کہ عصر کے بعد بہت زیادہ پیاس لگ سکتی ہے بھوک بھی لگ سکتی ہے اس لئے مسجد میں بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کریں۔

Paigham-e-Noor deenitaleemforkids

روزہ کھلوائی کی رسم:

پیارے بچو! ہمارے معاشرے میں چند سالوں سے یہ رسم چل پڑی ہے کہ بچہ جب پہلا روزہ رکھتا ہے تو افطار کے وقت روزہ کھلوائی کی رسم کرتے ہیں، بچوں کو پھول پہنائے جاتے ہیں، نانا نانی یا دادا دادی یا کوئی اور رشتے دار مٹھائی لاتے ہیں کپڑے لاتے ہیں، تحفے لاتے ہیں افطاری کی بڑی دعوت رکھی جاتی ہے۔

پیارے بچو! اس طرح کی رسومات اسلام میں جائز نہیں ہیں ان سے بچنا چاہیے۔

روزے کے مراحل (Steps)

1) میں سونے سے پہلے کل روزہ رکھنے کا ارادہ کروں گا۔
2) فجر کی اذان سے پہلے سحری کروں گا۔
3) فجر کی نماز سے لے کر سورج غروب ہونے تک کھانے پینے اور دوسرے گناہ کے کاموں سے رکا رہوں گا۔
4) سورج غروب ہوتے ہی بروقت افطار کروں گا۔
5) بسم اللہ تعالی کہہ کر افطار شروع کروں گا اور افطار کے بعد یہ دعا پڑھوں گا:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (ابوداود 2357)

ترجمہ: پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں، اور اللہ نے چاہا تو اجر ضرور ملے گا۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

سبق
2

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 2

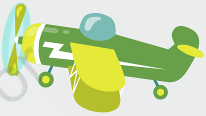

روزے کے آداب

پیارے بچو! آج ہم آپ کو روزے کے کچھ آداب بتائیں گے ان شاءاللہ تعالی، لیکن پیارے بچو! اس سے پہلے 2 باتیں آپ کو یاد رکھنی ہیں۔

1) روزے کب فرض ہوئے؟

جواب: روزے سن 2 ہجری میں فرض ہوئے یعنی جب ہمارے نبی ﷺ مکہ مکرمہ سے نکل کر مدینہ طیبہ چلے گئے اس کے دوسرے سال رمضان کے روزے فرض ہوئے۔

2) روزوں کا حکم اللہ نے قرآن میں کہاں دیا ہے؟

جواب: اللہ تعالی نے قرآن مجید میں روزوں کا حکم سورہ بقرہ، آیت نمبر 183 میں دیا ہے، آیت بھی یاد کرلیں:

''يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ''

ائے (اے) ایمان والو! تم لوگوں پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم لوگ تقوی والے بن جاو۔ (سورہ بقرہ: 183)

ان دو اہم باتوں کے بعد اب ہم روزے کے کچھ آداب بتائیں گے انھیں غور سے پڑھیں اور یاد رکھیں:

1) پیارے بچو! عام طور پر رمضان کے مہینے میں لوگ راتوں کو بہت جاگتے ہیں اور کچھ لوگ فجر سے لیکر ظہر تک اور کچھ عصر تک سوتے رہتے ہیں اور کچھ لوگ تو ظہر اور عصر کی نماز بھی چھوڑ دیتے ہیں ایسا بالکل نہیں کرنا چاہیے۔

اب آپ ذرا سوچیں ہم نے روزہ رکھا لیکن نماز ہی نہیں پڑھی تو پھر ہمارا روزہ کس کام کا؟

آپ ایسا ہر گز نہیں کریں گے ان شاءاللہ۔

ہاں فجر کے بعد کچھ گھنٹے سو جائیں، پھر اپنے کاموں میں لگ جائیں، یہی بہتر ہے۔

آپ روزے میں کوئی نماز نہیں چھوڑیں گے ان شاءاللہ تعالیٰ۔

2) پیارے بچو! کچھ لوگ روزہ رکھ کر بھی جھوٹ بولتے ہیں، یہ بہت بری بات ہے جانتے ہو ہمارے پیارے نبی ﷺ نے جھوٹ بولنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

وہ (آپ ﷺ کا فرمان ہے) کہتے ہیں کہ

عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبيَّ صلى الله عليه وسلم قال: (مَن لم يَدَعْ قول الزُّور والعملَ به والجهلَ، فليس لله حاجةٌ أن يَدَعَ طعامه وشرابه) (رواہ البخاري 6057)

ترجمہ: جو آدمی روزے کی حالت میں بھی جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا اور جہالت کے کام نہ چھوڑے تو اس کا روزہ رکھنا، روزے میں بھوک پیاس کو برداشت کرنا، اس کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

پیارے بچو! دیکھا آپ نے! اگر کوئی روزے میں جھوٹ بولے تو اسے اس کے روزے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، آپ لوگ عزم کریں کہ کبھی بھی جھوٹ نہیں بولو گے ان شاءاللہ۔

3) رمضان میں عام طور پر زیادہ فارغ (خالی) ہوتے ہیں، گپ شپ کرتے ہیں، یعنی ادھر ادھر کی باتیں بہت کرتے ہیں، جب ادھر ادھر کی باتیں شروع ہو جاتی ہیں تو دوسروں کی برائی بھی شروع ہو جاتی ہے، دوسروں کے عیبوں اور غلطیوں کو بھی بیان کرتے ہیں، اسلام میں اس کو "غیبت" کہا جاتا ہے۔

"غیبت" بہت بری بات ہے اسی سے خاندانوں میں لڑائی جھگڑے زیادہ ہوتے ہیں۔

پیارے بچو! آپ لوگ ایسا نہیں کریں گے، اگر گھروں میں دوسروں کی برائی بیان کی جا رہی ہو تو آپ لوگ روک دیں گے، خود بھی اس سے بچیں گے اور دوسروں کو بھی اس سے روکیں گے۔ ان شاءاللہ۔

پیارے بچو! آج کے اس سبق میں پانچ باتیں یاد رکھنا ہے۔

1) روزے کب فرض ہوئے؟ جواب: روزے سن 2 ہجری میں فرض ہوئے۔
2) روزے کا حکم کہاں ہے؟ جواب: سورہ بقرہ، آیت نمبر 183 میں۔
3) روزہ میں بہت زیادہ نہیں سونا ہے، پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا ہے۔
4) کسی بھی حالت میں جھوٹ نہیں بولنا ہے۔
5) کسی کے پیٹھ پیچھے ان کی برائی بیان نہیں کرنا ہے۔

سبق

3

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

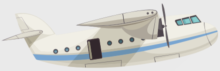

SABAQ NUMBER 3

روزے کے آداب

1) پیارے بچو! روزے کے لئے نیت کرنا ضروری ہے نیت کے بغیر روزہ قبول نہیں ہوتا

نیت کیسے کریں گے؟

نیت دل کے ارادے کا نام ہے، یعنی سونے سے پہلے دل میں ارادہ کر کے سوئیں گے کہ ہم کل روزہ رکھیں گے جو دل میں ارادہ کیا جاتا ہے اسی کو نیت کہتے ہیں۔

لیکن کچھ لوگ روزے کی نیت:

نویت ان اصوم غدا للہ تعالی اس طرح کے الفاظ ادا کرتے ہوئے کرتے ہیں۔ روزے کے لئے زبان سے نیت کرنا ہمارے نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

زبان سے نیت صرف حج اور عمرہ میں کرنا ثابت ہے اس کے علاوہ کسی بھی جگہ زبان سے نیت کرنا ثابت نہیں ہے۔

2) پیارے بچو! روزے میں ہم کو چغل خوری بھی نہیں کرنی ہے۔

جانتے ہو چغل خوری کس کو کہا جاتا ہے؟

چغلی کا مطلب ایک آدمی کی باتیں دوسروں کو پہنچانا، جبکہ وہ آدمی نہیں چاہتا کہ اس کی باتیں پہنچائی جائیں۔

ہمارے معاشرے میں ہر آدمی ایک کی باتیں دوسروں تک پہنچانے میں لگا ہوا ہے اسی سے فتنہ ہوتا ہے، خاندان میں دوستوں میں جھگڑے ہوتے ہیں۔

جانتے ہو ہمارے پیارے نبی ﷺ نے چغل خوروں کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

بخاری مسلم کی حدیث ہے

"لَا يَدْخُلُ الجَنَّةَ قَتَّاتٌ / لَا يَدْخُلُ الجَنَّةَ نَمَّام"

ترجمہ: یعنی چغل خور جنت میں نہیں جاسکتا۔ (صحیح البخاری)

دیکھا آپ نے! کتنی بری چیز ہے، ہم کبھی بھی چغل خوری نہیں کریں گے ان شاءاللہ۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

3) دھوکا دینا۔

پیارے بچو! رمضان میں، روزے کی حالت میں میں دھوکہ بھی نہیں دینا ہے۔

یوں تو رمضان ہو یا نہ ہو دھوکہ کبھی بھی نہیں دینا چاہیے، لیکن اگر کوئی رمضان میں دھوکہ دے تو بہت زیادہ گناہ ہو گا۔

جانتے ہو ہمارے پیارے نبی ﷺ نے دھوکہ دینے والوں کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

من غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ۔

ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ مسلمان ہی نہیں ہے۔ (مسلم:101)

دیکھا آپ نے کتنا بڑا گناہ ہے، بچو آؤ ہم عہد کریں کہ زندگی میں کبھی کسی کو دھوکہ نہ دیں گے۔ان شاءاللہ تعالی۔

4) پیارے بچو! رمضان میں ایک گناہ بہت زیادہ ہوتا ہے، چھوٹے بچے دن بھر کارٹون دیکھتے ہیں، بڑے لوگ گانے سنتے ہیں، ٹی وی سیریئل دیکھتے ہیں، فلم دیکھتے ہیں، یہ سب کام حرام ہیں۔

اگر ہم روزہ رکھ کر دن بھر کارٹون دیکھتے رہیں گے، فلم، سیریئل، گانے سنتے رہیں گے، تو ہمارے روزے کسی کام کے نہیں ہیں۔

5) پیارے بچو! روزے کی حالت میں لڑائی جھگڑا بھی نہیں کرنا چاہیے۔

جانتے ہو ہمارے پیارے نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟

اگر کوئی آپ سے روزے کی حالت میں لڑنے آئے تو کہہ دینا "میں روزے سے ہوں"۔

دیکھا آپ نے ہمارے نبی ﷺ نے روزے میں لڑائی جھگڑا کرنے سے کیسے منع کیا ہے۔آپ لوگ بھی اپنے گھر میں بھائی، بہنوں سے نہیں لڑیں گے ان شاءاللہ

روزہ کھلوائی کی رسم:

1) نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔

2) چغل خوری نہیں کرنا ہے۔

3) دھوکہ نہیں دینا ہے۔

4) گانے نہیں سننا ہے۔

5) لڑائی جھگڑا نہیں کرنا ہے۔

سبق

4

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

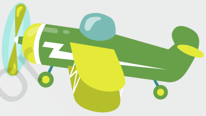

SABAQ NUMBER 4

روزے کے آداب

1) نفل نمازوں کی پابندی

پیارے بچو! نماز اللہ تعالی کو راضی کرنے کا بہترین ذریعہ ہے کیوں کہ اس میں رکوع، سجود اور اللہ سے قریب ہونے کے اسباب شامل ہیں۔

پیارے بچو! اپنے والدین کے ساتھ پانچوں نمازوں میں پابندی کے ساتھ شرکت کریں اور نوافل بھی پڑھا کریں کیوں کہ قیامت کے دن جب فرض نمازوں کی خامی نکلے گی تب نوافل کے ذریعے اس کمی کو دور کیا جا سکتا ہے۔

جیسا کہ پیارے نبی ﷺ نے فرمایا، مسلمان بندے سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ فرض نماز ہو گی، اگر اس نے اسے کامل طریقے سے ادا کی ہے تو ٹھیک ہے، ورنہ کہا جائے گا کہ دیکھو کیا اس کے پاس کچھ نوافل ہے؟ اگر اس کے پاس نفل نمازیں ہوں گی تو اس سے فرض نمازوں کی کمی پوری کی جائے گی، پھر باقی دوسرے فرائض کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا جائے گا۔
(سنن ابن ماجہ: 1425)

2) دعاوں کا اہتمام کرنا

پیارے بچو! رمضان میں خوب دعائیں کریں۔ اپنے لئے اچھی پڑھائی کی دعاء کریں، اچھی صحت کی دعاء کریں، زندگی میں خوشیوں کی دعاء کریں، آپ کے امی ابو کے لئے دعائیں کریں، دادا، دادی، نانا نانی، کے لئے دعائیں کریں، چاچا چاچی، خالہ، پھوپھو، تمام رشتہ داروں کے لئے دعاء کریں اور اسی طرح اسکول میں ٹیچرس آپ کو پڑھاتے ہیں ان کے لئے بھی دعاء کریں، آپ کے اسکول والوں کے لئے بھی دعاء کریں، آپ کی دینی تربیت کرنے والے شیخ نورالدین عمری کے لئے بھی دعاء کریں، آپ کو روزآنہ اسکول لے جانے والے آٹو، ٹیکسی، بس ڈرائیورس والوں کے لئے بھی دعاء کریں اور اپنے ملک کی سلامتی کی کے لئے دعاء کریں۔

جو لوگ فتنہ فساد پھیلاتے ہیں ان کے لئے ہدایت کی دعا کریں، بیماریوں سے بچنے کی دعا کریں، دن بھر جو دعائیں پڑھنا ہے ان کو پڑھتے رہیں، گھر سے باہر نکلیں تو ضرور دعا پڑھ کر نکلیں، گاڑی پر بیٹھیں تو دعا ضرور پڑھیں۔

3) ہر قسم کے گناہ سے گریز کرنا

پیارے بچو! ماہ رمضان میں ہر گناہ سے بچیں اگر روزے کا صحیح فائدہ چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ کوئی بھی گناہ نہ کریں، تاکہ روزہ کی نیکی سے محروم نہ ہو جائیں۔

Paigham-e-Noor deenitaleemforkids

جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا اور روزہ گناہوں کی ایک ڈھال ہے، اگر کوئی روزے سے ہو تو اسے بری باتیں نہیں کرنی چاہیے اور نہ چلا کر باتیں کرے، اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا لڑنا چاہے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔ (صحیح بخاری:1904)

4) صدقہ کرنا

پیارے بچو! رمضان کے مہینے میں آپ بھی صدقہ کریں، آپ کے امی ابو آپ کو پیسے دیتے ہوں گے، ان پیسوں سے ایک چھوٹا سا غلہ خریدیں، اس غلے میں روز آنہ تھوڑے تھوڑے پیسے ڈالتے رہیں، اور رمضان کی عید کے لئے بھی امی ابو پیسے دیتے ہوں گے، پورے پیسے نہ کھائیں، بلکہ تھوڑے غلے میں ڈالیں، عید کے لئے مہنگے کپڑے، یا مہنگے جوتے نہ خریدیں بلکہ تھوڑے کم قیمت والے ہی خریدیں، کچھ پیسے بچائیں اور ان بچے ہوئے پیسوں کو غلے میں ڈالیں۔

پیارے بچو! عید سے پہلے ہی اپنے رشتہ داروں میں جو غریب ہیں، یا اپنے پڑوس میں محلے میں، یا اپنے اسکول میں، یا اسکول میں کام کرنے والے خادموں میں جو مستحق ہیں انھیں اپنے جمع کردہ پیسے دیں۔

5) گھریلو کام

پیارے بچو! اپنے گھروں میں امی کا ساتھ دیں، اگر آپ لڑکی ہو تو امی کے ساتھ کچن میں کام کریں، افطاری کی تیاری میں، گھر کی صفائی میں امی کا ساتھ دیں۔

اگر آپ لڑکے ہیں تب بھی امی ابو کا ساتھ دیں، آپ لوگ گھر کی صفائی میں، کپڑوں کو تہہ کرنے میں، بستر ڈالنے میں، یا ہٹانے میں مدد کریں، ہر دن نہائیں، صاف ستھرے کپڑے پہنیں، گھر کا آنگن بھی صاف رکھیں۔ ابو کی گاڑی دھوئیں، ہر کام سیکھیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

1) نفل نمازیں پڑھیں گے۔
2) دعاوں کا اہتمام کریں گے۔
3) ہر چھوٹے بڑے گناہ سے دور رہیں گے۔
4) صدقہ کریں گے۔
5) گھریلو کاموں میں امی کا ساتھ دیں گے۔

سبق

5

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

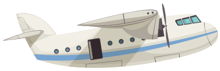

SABAQ NUMBER 5

رمضان کی فضیلت

رمضان میں

1) جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

2) جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔

3) شیطان جکڑ دیے جاتے ہیں۔

4) روزے کا بدلہ صرف اللہ دیتا ہے۔

5) جو رمضان پائے پھر بھی مغفرت کا ذریعہ نہ بنائے وہ سیدنا جبرئیل علیہ السلام کی بدعاء کا مستحق ہو گا۔

6) روزے کی حالت میں دعا کریں تو دعا رد نہیں ہوتی۔

7) روزہ قیامت کے دن ہماری سفارش کرے گا۔

8) افطار کے وقت خوشی بھی ہو گی۔

رمضان کوئز

سوال: روزہ کب فرض ہوا؟

جواب: سن 2 ہجری میں روزہ فرض ہوا۔

سوال: مسلمان رمضان کا مہینہ کیسے شروع کرتے ہیں؟

جواب: مسلمان رمضان کا آغاز چاند دیکھ کر کرتے ہیں۔

سوال: رمضان میں ایک مبارک رات ہے اس کا نام کیا ہے؟

جواب: لیلۃ القدر

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

سوال: رمضان میں عشاء کے بعد جماعت کے ساتھ کونسی نماز ادا کی جاتی ہے؟

جواب تراویح کی نماز

سوال: رمضان سے پہلے اور بعد میں کونسا مہینہ آتا ہے؟

جواب: رمضان سے پہلے شعبان اور رمضان کے بعد شوال کا مہینہ آتا ہے۔

سوال: افطار کب کرنا سنت ہے؟

جواب: سورج غروب ہوتے ہی فوراً افطار کرنا سنت ہے۔

سوال: لیلۃ القدر کا ثواب کیا ہے؟

جواب: لیلۃالقدر میں عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

سوال: قرآن مجید میں روزوں کا حکم کہاں ہے؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 183

سوال: نبی ﷺ کی زندگی میں کتنے رمضان آئے؟

جواب: نبی ﷺ کی زندگی میں 9 رمضان آئے۔

سوال: افطار کے وقت کونسی دعا پڑھنا چاہیے؟

جواب: پہلے بسم اللہ کہہ کر شروع کریں کچھ کھانے پینے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

ذهب الظمأ وابتلت العروق، وثبت الأجرُ إن شاء الله

ترجمہ: پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا (ابوداود:2357)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1) رمضان کی کوئی تین فضیلتیں بیان کریں۔

2) شیطان کو کب بند کیا جاتا ہے؟

3) لیلۃالقدر کا ثواب کیا ہے؟

4) نبی ﷺ کی زندگی میں کتنی مرتبہ رمضان آیا؟

5) افطار کی دعا کیا ہے؟

Paigham-e-Noor deenitaleemforkids

سبق 6

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 6

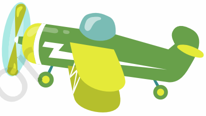

بچوں کے بعض مسائل

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

اگر نابالغ لڑکا روزہ رکھنے کے بعد کسی وجہ سے روزہ توڑ دیتا ہے تو اس پر نہ کوئی گناہ ہے اور نہ ہی اس دن کی قضا و کفارہ لازم ہے۔

ایک بچّے نے روزہ رکھا لیکن دن میں سخت بھوک و پیاس کا شکار ہو گیا جس سے صحت بگڑنے کا اندیشہ ہو تو اس پر روزہ توڑ دینا واجب ہے۔

بالغ آدمی کے روزے جن چیزوں سے ٹوٹتے ہیں ان ہی چیزوں سے نابالغ کا بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

یاد رہے اگر کوئی بھی بچے بھول کر کچھ کھا لیں تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

رمضان کوئز

روزے کے ارکان کیا ہیں؟

جواب روزے کے 2 ارکان ہیں

- نیت کرنا
- سحری سے لیکر افطار تک کھانے پینے اور دوسرے گناہوں سے رک جانا۔

بچوں پر روزے کب فرض ہوتے ہیں؟

جواب: بچے جب بالغ ہوں تو روزے فرض ہو جاتے ہیں۔

کیا نابالغ بچے روزہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: ہاں بالکل رکھ سکتے ہیں، صحابہ کے دور میں چھوٹے بچوں کو بھی عادت کی خاطر روزے رکھوائے جاتے تھے۔

کیا بچوں کو ان کے روزوں کا اجر ملتا ہے؟

جواب: جی ہاں روزوں کا اجر بچوں کو بھی ملتا ہے اور ان کے ماں باپ کو بھی جنہوں نے بچوں کو عمل کی ترغیب دلائی۔

کیا عطر کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں

اگر کوئی بچہ بھول کر کچھ کھالے یا پی لے تو روزہ باطل ہو گا؟

جواب: بھول کر کھانے، پینے سے روزہ باطل نہیں ہو گا۔

ہمارے نبی ﷺ تراویح میں کتنی رکعتیں پڑھا کرتے تھے؟

جواب: ہمارے نبی ﷺ تراویح (8 رکعت) میں پڑھتے تھے اور تین رکعات وتر، اس طرح کل 11 رکعتیں ہوا کرتی تھیں

کیا روزے کی حالت میں دن کے وقت سونے سے روزہ باطل ہو گا؟

جواب: روزے کی حالت میں سونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، ہاں دن بھر صرف سوتے رہنا ٹھیک نہیں ہے۔

اگر کوئی روزہ کا انکار کرے تو کیا ہو گا؟

جواب: اگر کوئی روزہ کا انکار کرے تو وہ شخص اسلام سے خارج ہو گا۔

کیا روزے کی حالت میں گانے سننے سے روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: روزے کی حالت میں گانے سننا بہت بڑا گناہ ہے لیکن اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوالات

1) اگر نابالغ بچہ روزہ توڑ دے تو کیا اس پر کفارہ ہے؟
2) کیا بچوں کو روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا؟
3) اگر کوئی روزے کا انکار کرے تو کیا ہو گا؟
4) ہمارے نبی ﷺ نے تراویح کی کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟
5) روزے کے کتنے ارکان ہیں؟

سبق

7

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

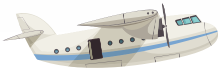

SABAQ NUMBER

7

رمضان کی فضائل

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ:

من صام رمضان إيمانا واحتسابا، غفر له ما تقدم من ذنبه (رواه البخاري ومسلم)

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی ایمان اور اجر کی امید سے روزہ رکھتا ہے تو اس کے پچھلے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(بخاری:2014، مسلم:760)

پیارے بچو! آپ کو رمضان میں خوشی ہو رہی ہو گی ہاں رمضان میں سب کو بے انتہا خوشی ہوتی ہے، روزانہ سحری میں بیدار ہونا، گھر والوں کے ساتھ سحری کرنا، پھر عصر کے بعد افطاری کا انتظام کرنا، افطاری میں نئے نئے پکوان کھانا، پھر گھر والوں کے ساتھ تراویح پڑھنا بہت اچھا لگ رہا ہو گا۔

عید کا انتظار بھی کرتے ہوں گے، عید کے لئے نئے نئے کپڑے خریدنے کے خواب بھی دیکھ رہے ہوں گے۔ الغرض پورا رمضان خوشیوں سے بھرا ہوتا ہے۔

پیارے بچو! رمضان میں جہاں ہر آدمی خوش رہتا ہے وہیں ہمیں اس بات پر بھی خوشی و مسرت ہونی چاہئے کہ اس ماہ میں ہمارے گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے۔ ایک آدمی زندگی میں بے شمار گناہ کرتا ہے جب رمضان کے روزے رکھتا ہے، رات میں تراویح پڑھتا ہے، آخری پانچ طاق راتوں میں جاگ کر عبادت کرتا ہے تو اس کے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

پیارے بچو! کیا آپ کو روزہ رکھنے میں مزا آتا ہے؟ کیا آپ کو سحری میں اٹھنا اچھا لگتا ہے؟ کیا آپ کو افطاری کے لئے تیاری کرنے میں مزا آتا ہے؟ کیا آپ کو تراویح کے لئے جانے میں مزا آتا ہے؟ ہاں یقیناً آتا ہو گا۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

پیارے بچو! آپ بھی روزہ رکھیں، امی سے کہیں کہ وہ سحری کے لئے اٹھائیں۔ جب آپ روزہ رکھ لیں تو زیادہ بھاگ دوڑ نہ کریں، شرارت نہ کریں، ورنہ بھوک پیاس بہت زیادہ لگ جائے گی۔ پھر دل کہے گا کہ روزہ توڑ دیا جائے۔

پیارے بچو! ظہر کے بعد آپ کی بھوک بڑھ جاتی ہے پیاس بھی بڑھ جاتی ہے، عصر کے بعد اور بڑھ جائے گی۔ آپ لوگ قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہیں گے تو یہ بھوک اور پیاس زیادہ محسوس نہیں ہو گا۔

پیارے بچو! جانتے ہو ہمارے ہر نیک عمل کا ثواب فرشتے لکھتے ہیں لیکن روزہ کا ثواب اللہ خود لکھتا ہے، کیوں کہ اس کا اتنا بڑا اجر ہے کہ اللہ کے سوا کوئی لکھ نہیں سکتا۔

روزہ رکھنے والوں کو جنت میں ایک خاص دروازے سے داخل کیا جائے گا۔ روزہ رکھنے والے کے منہ سے بو بھی آئے تو وہ بو اللہ کے پاس بہت پسندیدہ ہے۔ روزہ رکھنے سے بہت ساری بیماریوں سے بچ جاتے ہیں۔

سوالات

1) روزہ رکھنے سے کونسے گناہ معاف ہوتے ہیں؟
2) ہمارے روزوں کا ثواب کون لکھتے ہیں؟
3) کیا آپ کو سحری میں اٹھنا اچھا لگتا ہے؟
4) کیا آپ روزہ میں شرارت کریں گے؟
5) آپ کو افطاری کے وقت خوشی کیوں ہوتی ہے؟

deenitaleemforkids Paigham e Noor

سبق

8

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 8

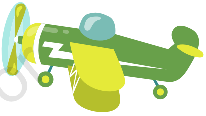

رمضان اور ہماری رشتہ داری

پیارے بچو! جانتے ہو رمضان کا مہینہ ہمارے رشتوں کو مضبوط کرتا ہے، لوگ سال بھر مصروف رہتے ہیں، جس کی وجہ سے کوئی کسی سے ملاقات کر نہیں کر پاتا، لیکن جیسے ہی رمضان کا مہینہ آتا ہے رشتے دار قریب ہوتے جاتے ہیں۔

ہمارا رشتہ اللہ سے بھی ہے، ہمارا رشتہ ماں باپ سے بھی ہے، خونی رشتہ بھی ہے، دوستی کے رشتے بھی ہیں، پڑوسی کے رشتے بھی ہیں اور، ایمانی رشتے بھی ہیں۔ ان سب میں ایمان کا رشتہ بڑا مضبوط ہوتا ہے۔ جیسا کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے۔

مثل المؤمنين في توادهم وتراحمهم كمثل الجسد الواحد.. إذا اشتكى منه عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مومنوں کی مثال آپسی محبت میں، اور رحم کرنے میں، ایک جسم کی طرح ہوتی ہے، جب جسم کے کسی ایک حصہ کو تکلیف ہو تو سارا جسم بخار سے رات بھر جاگتا ہے۔ (بخاری:6011، مسلم:2586)

پیارے بچو! دیکھا آپ نے پورے مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی طرح ہے، اگر جسم کے کسی ایک حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم تکلیف محسوس کرتا ہے۔

اسی طرح کسی ایک مسلمان کو تکلیف ہو تو اس تکلیف میں مبتلا مسلمان کی تکلیف سب مسلمانوں کو محسوس ہونی چاہیے، جب رشتہ کی بات ہو تو ہمارا رشتہ ساری دنیا میں سب سے زیادہ کس کے ساتھ ہونا چاہیے؟ سب سے زیادہ اللہ تعالی کے ساتھ ہونا چاہیے۔

ہاں ماشاءاللہ تعالی۔

ماہ رمضان میں بندہ کا رشتہ اللہ سے بہت ہی مضبوط ہوتا ہے، اس لئے کہ بندہ روزہ رکھتا ہے تو یہ عمل اللہ کو بہت پیارا ہے۔ اور روزہ، اللہ سے رشتہ مضبوط بناتا ہے۔

حدیث قدسی میں اللہ کا فرمان ہے

وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ۔

ترجمہ: روزہ میرے لئے ہے اور میں خود بندے کو اس کا اجر دیتا ہوں (بخاری:7538، مسلم:1151)

دیکھا آپ نے بندہ روزے سے اللہ کے کتنے قریب ہو جاتا ہے، اسی طرح سحر میں بھی بندہ اللہ سے قریب ہوتا ہے۔

پیارے نبی نے فرمایا:

ينزل ربنا تبارك وتعالى إلى السماء الدنيا كل ليلة حين يبقى ثلث الليل الآخر فيقول: من يدعوني فأستجيب له، من يسألني فأعطيه، من يستغفرني فأغفر له،

ترجمہ: اللہ تعالی ہر دن، رات کے آخری حصے میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے، پھر کہتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے اس کو عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے اور میں اس کو معاف کر دوں۔ (بخاری:1145 مسلم:758)

گویا ایک روزے دار ہر دن ہر لمحہ اللہ کے قریب رہتا ہے۔

ہم سب رمضان کے مہینہ میں افطار کی دعوت دیتے ہیں، یا افطار کا سامان دیتے ہیں، کھجور کا تحفہ دیتے ہیں، عید سے پہلے کپڑوں کا تحفہ دیتے ہیں، پھلوں کا تحفہ دیتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، صلہ رحمی کرتے ہیں جس کی وجہ سے رمضان میں ہمارے سب لوگوں سے رشتے مضبوط ہو جاتے ہیں، روزہ اخلاص پیدا کرتا ہے، رشتے اخلاص سے باقی رہتے ہیں۔

پیارے بچو! رمضان کے مہینہ میں ہمارے جتنے بھی رشتہ ہیں ان سے فون پر بات کریں، اگر اللہ نے آپ کے ابو امی کو مال دیا ہے تو ان سے کہیں کہ آپ کے غریب رشتہ داروں کی مدد کریں۔ اس رمضان میں انھیں اناج دیں، کپڑے دیں۔

پیارے بچو! آپ کے محلے میں بھی غریب ہوں گے ان کی بھی مدد کرنے کے لئے کہیں۔ آپ کے گھر میں کام کرنے کے لئے جو لوگ آتے ہیں وہ بھی بہت غریب ہوتے ہیں ان کی بھی مدد کریں۔ آپ کے اسکول کے آیاؤں کی بھی مدد کریں۔ اس طرح کے کاموں سے ہم سب کے رشتہ مضبوط ہوتے ہیں، اور اس زمانے میں رشتوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے کیوں کہ سب لوگ ایک دوسرے سے دن بدن دور ہوتے جا رہے ہیں۔

سوالات

1) ہمارا رشتہ سب سے زیادہ مضبوط کس سے ہونا چاہیے؟
2) رمضان میں ہمارے رشتے کیوں مضبوط ہوتے ہیں؟
3) ہمیں کن لوگوں کی مدد کرنی چاہیے؟
4) کیا ہم اپنے پڑوس والوں کو افطاری دیں گے؟
5) کیا ہم اپنے گھروں میں کام کرنے والوں کی مدد کریں گے؟

سبق
9

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 9

روزہ کب ٹوٹتا ہے؟

پیارے بچو! "روزہ کب کب ٹوٹتا ہے" بتانے سے پہلے ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ ہمارے نبی ﷺ تراویح کتنی رکعتیں پڑھتے تھے۔

1) رسول اللہ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔ (بخاری:2013)

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ تعالیٰ ﷺ نے ہمیں رمضان میں آٹھ رکعت تراویح اور تین وتر پڑھائی۔ (صحیح ابن خزیمہ)

سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدنا تمیم داری اور سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو گیارہ رکعت تراویح باجماعت پڑھانے کا حکم دیا۔ (مؤطا امام مالک)

سیدنا سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ (حاشیہ آثار السنن ص:250)

پیارے بچو! کچھ لوگ تراویح الگ، تہجد الگ کہتے ہیں یہ صحیح نہیں ہے بلکہ تراویح اور تہجد ایک ہی نماز کا نام ہے، اگر ہم رمضان میں پڑھیں تو تراویح کا نام دیا جاتا ہے اور رمضان کے علاوہ اور دنوں میں پڑھیں تو تہجد کا نام دیا جاتا ہے۔

آؤ بچو! اب ہم آپ کو بتائیں گے کہ روزہ کب کب ٹوٹ جاتا ہے۔

1) اگر آپ جان بوجھ کر کھالو گے یا پی لو گے تو آپ کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

2) اگر آپ اپنے حلق میں انگلی ڈال کرکے قے کر لو گے تو آپ کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

3) اگر آپ کو کمزوری محسوس ہوئی اور آپ نے طاقت کا انجکشن لیا تو آپ کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

4) اگر آپ نے روزہ میں خون چڑھایا تو آپ کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

5) اگر روزہ میں کسی کو ماہواری شروع ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

Paigham-e-Noor deentaleemforkids

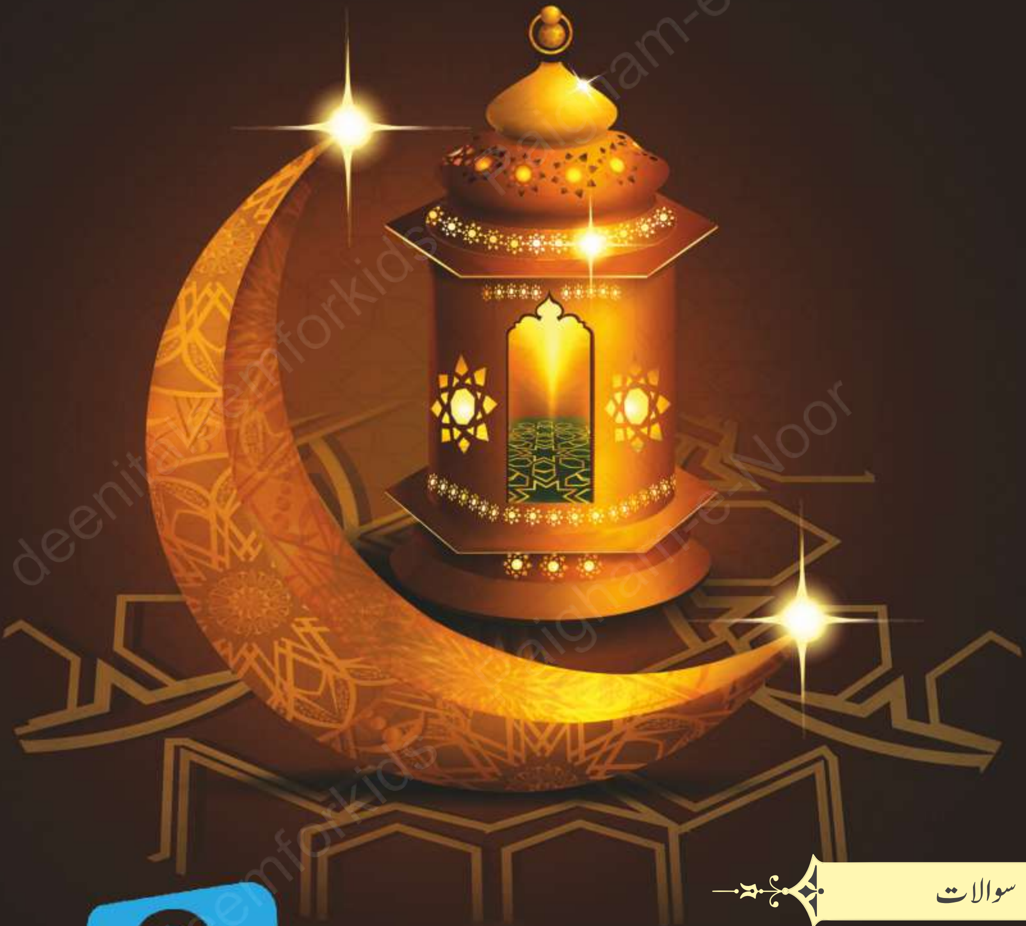

سوالات

1) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تراویح کی کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟

2) تراویح اور تہجد میں کیا کوئی فرق ہے؟

3) اگر کوئی جان بوجھ کر کھائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

4) اگر روزے میں خون چڑھایا جائے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

5) اگر کوئی حلق میں انگلی ڈال کر قے کرے تو کیا روزہ باقی رہتا ہے؟

سبق

10

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 10

روزہ کب نہیں ٹوٹتا ہے؟

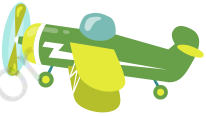

بچو! کیا آپ جانتے ہیں کہ روزہ کب نہیں ٹوٹتا؟

1) اگر آپ نے کچھ بھول کر کھالیا یا پی لیا تو آپ کا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

2) اگر آپ نے غسل کیا، یا کلی کی، تو آپ کا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

3) اگر آپ مسواک کروگے تو آپ کا روزہ نہیں ٹوٹے گا (بخاری:887)

4) اگر آپ نے سرمہ لگایا، کان یا آنکھ میں دوائی ڈالی تو آپ کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ابن ماجہ:1678)

5) اگر آپ کو خود بخود قئی آجائے تو آپ کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔ (ابوداؤد:2393)

6) اگر کسی کو احتلام ہوجائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔ (ابوداؤد:4403)

7) اگر آپ نے سر پر تیل لگایا، یا مالش کی اور اسی طرح آپ نے مہندی لگائی تو بھی روزہ باطل نہیں ہوگا۔

8) اگر آپ نے روزے کی حالت میں اپنا لعاب یعنی تھوک نگل لیا تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ لیکن بار بار منہ میں جمع کر کے نہیں نگلنا چاہیے۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

آؤ بچو ہم عہد کریں گے کہ اس رمضان میں کیا کیا کریں گے؟

ان شاءاللہ۔۔۔

1) میں اپنی نیت میں اخلاص پیدا کروں گا، کیوں کہ اخلاص ہی اہم ہے۔

2) میں اس مہینے میں پوری کوشش کروں گا کہ پورے روزے رہوں، اور شیطان کو اس راستہ میں آنے کا موقع نہیں دوں گا۔

3) میں تمام نمازیں جماعت کے ساتھ پابندی سے ادا کروں گا۔

4) میں پورے مہینہ میں کم از کم مکمل ایک قرآن ضرور ختم کروں گا۔

5) میں اس رمضان میں جنت میں گھر پکا ضرور بنالوں گا۔

6) میں اس رمضان کی آخری پانچ طاق راتوں میں سے کسی ایک رات میں پائی جانے والی لیلۃالقدر کو کامل عبادت میں گزاروں گا۔

7) میں روزانہ افطار کے موقع پر ضرور دعا کروں گا۔

8) میں گھر میں امی ابو کی مدد کروں گا۔

9) میں کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہیں کروں گا۔

10) میں اپنی زبان سے کسی کو گالی نہیں دوں گا۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

سوالات

1) کیا بھول کر کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

2) اگر روزے کی حالت میں سر پر تیل لگائیں تو روزہ ٹوٹ جائے گا؟

3) اگر کسی کو خود بخود قئی آجائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

4) اگر کوئی مسواک کرے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

5) آپ اس رمضان میں کیا عہد کریں گے بتائیں۔

سبق

11

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

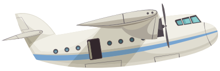

SABAQ NUMBER
11

ہمارا رمضان اور صحابہ رضی اللہ عنہم کا رمضان

پیارے بچو! جانتے ہو کہ صحابہ کے دور میں ریگستان کی جھلسا دینے والی گرمی ہوتی تھی اور وہ ایسی گرمی میں بھی روزے رکھتے تھے اور ہم ہیں کہ ہمیں اپنے "ایئر کنڈیشنڈ گھروں" میں بھی روزے رکھنا مشکل لگتا ہے۔

پیارے بچو! ہمارے صحابہ کے لئے رمضان کا مہینہ عبادت کا مہینہ ہوا کرتا تھا، لیکن ہم لوگوں نے رمضان کا مہینہ کھانے پینے اور راتوں میں جاگنے کا مہینہ بنا لیا ہے۔

پیارے بچو! ہمارے صحابہ رمضان کی تیاری کرتے کیوں کہ روزے رکھنے والوں اور راتوں کو نمازیں پڑھنے والوں کے لئے اجر کی خوشخبریاں ہیں، لیکن ہماری تیاریاں کیا ہیں جانتے ہیں نا؟ گھروں کو سنوارنا، تکیوں کے لئے نئے غلاف چڑھانا، دروازوں پر نئے پردے لٹکانا اور نئے بیڈ شیٹس خریدنا اور بیڈ پر بچھانا۔ کھانے پینے کا سامان بھر دینا، ہر روز نیا پکوان پکانا، یہ ہمارا رمضان بن چکا ہے۔

پیارے بچو! ہمارے صحابہ کو اپنے روزوں سے مزہ آتا تھا، لیکن ہم لوگ صرف افطار میں مزہ لیتے ہیں، نئے نئے پکوان میں مزہ لیتے ہیں۔

آپ دیکھیں گے دن بھر چہرے پر کوئی خوشی نظر نہیں آتی لیکن جب ڈائننگ ٹیبل پر افطاری لگ جاتی ہے تو سب مسکراتے ہیں۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

پیارے بچو! ہمارے صحابہ کے زمانے میں افطاری کے لئے صرف تھوڑے کھجور اور پانی ہوا کرتے تھے۔ لیکن آج ہمارے افطار میں کتنی چیزیں ہوتی ہیں۔ ایک طرف کھجور، ایک طرف تربوز، اور ایک جانب پکوڑے، ایک طرف انگور، ایک جانب آم، اور ایک جانب انار، موز، سیب، نہ جانے کتنی چیزوں سے ہمارا دستر خوان بھرا ہوتا ہے۔

پیارے بچو! ہمارے صحابہ آخری دس دنوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کیا کرتے تھے، اور ہم لوگ آخری دس دنوں میں دوکانوں اور مالس میں بھاری ڈسکاؤنٹس تلاش کرتے ہیں۔ شاپنگ اور ہوٹلنگ کرتے ہیں۔

پیارے بچو! ہمارے صحابہ اپنے مالک کی محبت میں، نمازوں میں مشغول دیر رات تک کھڑے رہتے تھے، اور ہم اپنے مالس میں مارکٹس اور کھانے کے ہوٹلس میں اپنے برانڈز کی چاہت اور تلاش میں دیر رات تک کھڑے گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور ہمارے صحابہ کی اپنی پوری توجہ تلاوت قرآن پر ہوتی تھی لیکن ہماری توجہ صرف ختم قرآن مجید پر ہوتی ہے۔

پیارے بچو! ہمارے صحابہ رمضان کے پہلے دن سے ہی لیلۃ القدر کا انتظار کرتے تھے، لیکن ہم لوگ رمضان کے پہلے دن سے عید کے چاند کا انتظار کرتے ہیں۔

پیارے بچو! آپ غور کریں کہ ہمارے صحابہ کے رمضان اور ہمارے رمضان میں کتنا بڑا فرق ہے۔

سوالات

1) ہماری شاپنگ کیسے ہوتی ہے؟
2) ہماری افطاری کیسے ہوتی ہے؟
3) ہماری راتیں کیسی گزرتی ہیں؟
4) ہماری عید کیسے ہوتی ہے؟
5) صحابہ کا رمضان کیسے ہوتا تھا؟

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

سبق 12

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

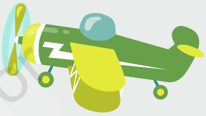

SABAQ NUMBER 12

رمضان ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

پیارے بچو! مشکلات اور زندگی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جہاں جینے کی خواہش ہوگی وہاں مشکلات ضرور ہوں گی مگر اللہ جس کو آسان کرے بس وہی آسان ہوں گی۔

عام طور پر بچوں کو ہر چھوٹی بڑی مشکلات سے دور رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے، امی ابو نہیں چاہتے کہ بچے تھوڑی سی بھی مشکل اٹھائیں، امی ابو کی خواہش ہوتی ہے کہ جو چیزیں بچپن میں ان کو نہیں ملی تھی وہ ان کی اولاد کو ملے اور وہ ساری چیزیں مہیا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس کی وجہ سے بچوں میں دن بدن آسان پسندی کی عادت پڑھ جاتی ہے۔

پیارے بچو! یہ رمضان کا مہینہ ہے، ہم روزے رکھتے ہیں روزے میں کئی مشکلات آتی ہیں، بھوک کی، پیاس کی، تھکان کی، دھوپ کی، گرمی کی، رات میں جلدی اٹھنے کی، الغرض بہت ساری مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، ہم سب ان مشکلات پر قابو پالیتے ہیں، یہ رمضان ایک مہینے تک مشکلات کا سامنا کرنے کی ٹریننگ دیتا ہے۔ اس سے ہمیں سبق لینا ہوگا۔ تاکہ آپ میں مشکلات پر قابو پانے کی صلاحیت پیدا ہو۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

پیارے بچو! اگر آپ لوگ ہمیشہ لاڈو پیار میں ہی رہو گے، مشکلات سے ہمیشہ دور ہی رہو گے تو اپنی آئندہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات سے بہت جلد گھبرا جائیں گے کیوں کہ آپ نے مشکلات کو دیکھا ہی نہیں ہے، ایسی صورت میں یا تو ہار جاؤ گے یا دوسروں کے محتاج بن کر رہ جاوگے، آج آپ کے امی ابو آپ کے سامنے ہیں آپ کو سکھا سکتے ہیں، لیکن (اگر) آج امی ابو ہی ہر معاملے کو میں خود ہی آگے بڑھ کر حل کرتے رہیں گے تو آپ میں مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا نہیں ہوگی، جب آپ حقیقی زندگی میں مسائل کا سامنا کریں گے تو ہو سکتا ہے کہ اس وقت شاید امی ابو موجود نہ ہوں گے، پھر زمانہ سکھائے گا، (اور) جب زمانہ سکھائے گا تو محبت و شفقت سے نہیں، بلکہ ٹھوکر مار کر بے دردی کے ساتھ سے سکھائے گا۔

آپ چاہے اسکول میں ہوں، چاہے گھر میں ہوں، گلی محلے میں ہوں، یا مسجد میں ہوں، یا مدرسہ میں ہوں، یا بازار میں ہوں، یا فنکشن میں ہوں، مشکلات پر قابو پانا سیکھیں، جیسے اسکول جا رہے ہوں تو بیاگ آپ خود ہی تھام لیں، دکان سے سامان آپ خود لائیں، گھر کے سارے کام خود ہی کیا کریں، تاکہ آپ کام کے عادی بن جائیں، اگر آپ لڑکی ہو تو امی کے ساتھ ہاتھ بٹانے کی عادت ڈالیں، یا لڑکا ہو تو ابو کا ہاتھ بٹانے کی عادت ڈالیں۔

پیارے بچو! ماہ رمضان ہمیں مشکلات پر غالب آنے کا فن وہنر سکھاتا ہے، اس لئے آپ بالکل بھی گھبرانا نہیں، عام طور پر بچے گھر میں بجلی لائٹ بند ہو جائے تو گھبرا جاتے ہیں، ذرا بڑی آواز سنائی دے آئے تو گھبرا جاتے ہیں، گھر کے میں کسی کونے میں چوہا دوڑے تو گھبرا جاتے ہیں، حمام میں جھینگر (Cockroach) کو دیکھ باہر بھاگ آتے ہیں اور امی کو بلاتے ہیں۔

الغرض پیارے بچو! آپ کو بہادر بننا ہے، گھبرانا نہیں ہے، چلانا نہیں ہے اور رونا نہیں ہے، آپ کو جب بھی کوئی مسئلہ پیش آئے تو امی ابو کو بتاتے ہوئے اس مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتے رہنا ہے کیونکہ گھبرانے، رونے اور چلانے وغیرہ سے مسائل حل نہیں ہوتے بتانا ہے روتے ہوئے نہیں بیٹھنا ہے۔

سبق

13

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

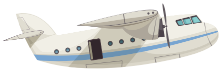

SABAQ NUMBER 13

کہانی ایک کسان کی۔

پیارے بچو! ہم آپ کو آج ایک ایسے آدمی کی کہانی سنائیں گے جس کے کھیت میں اللہ تعالی خاص طور پر بارش برسایا کرتا تھا۔ ہمارے اور آپ کے پیارے پیارے نبی ﷺ نے پچھلے زمانے کا یہ قصہ سنایا۔

قدیم زمانے میں ایک مرتبہ ایک آدمی زمین کے ایک صحرائی ٹکڑے پر کھڑا تھا، اچانک اس نے بادل میں سے ایک آواز سنی فلاں کے باغ میں پانی برسادو۔ وہ بادل ایک جانب ہٹا اور ایک پتھریلی زمین پر اپنا پانی انڈیل دیا، پانی کے بہاؤ والی ندیوں میں سے ایک ندی نے وہ سارا پانی اپنے اندر لے لیا۔ وہ شخص پانی کے پیچھے پیچھے چل پڑا تو وہاں ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا اپنے کدال سے پانی کا رخ (اپنے باغ کی طرف) پھیر رہا تھا ۔

اس نے اس سے کہا: اللہ کے بندے! تمہارا نام کیا ہے؟

اس نے کہا: فلاں! وہی نام جو اس نے بادل میں سنا تھا۔

اس (آدمی) نے اس سے کہا: اللہ کے بندے! تم نے مجھ سے میرا نام کیوں پوچھا ہے؟

اس نے کہا: میں نے اس بادل میں، جس کا یہ پانی ہے، (کسی کو) یہ کہتے سنا تھا۔ فلاں کے باغ میں پانی برسادو۔ تمہارا نام لیا تھا۔ تم اس میں کیا کرتے ہو۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

اس نے جواب دیا جب تم نے یہ بات کہہ دی ہے تو میں (تمھیں بتا دیتا ہوں) اس باغ سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے میں اس پر نظر ڈال کر اس کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔ اس میں سے ایک حصہ صدقہ کر دیتا ہوں ایک حصہ میں اور میرے گھر والے کھاتے ہیں۔ اور ایک حصہ اسی (باغ کی دیکھ بھال) میں لگا دیتا ہوں۔ پیارے بچو! یہ قصہ (صحیح مسلم: 7473) میں بیان کیا گیا ہے۔

پیارے بچو! اس قصہ سے ہم کو چند نصیحتیں حاصل ہوتی ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

1) جب بھی ہمارے کھیت میں اناج کی پیداوار ہوتی ہو یا اس جیسے کسی کاروبار و بزنس میں ہمیں کوئی فائدہ حاصل ہوتا ہو تو اسی وقت اس کی زکوٰۃ نکالنا چاہیے۔

2) جب ہم صدقہ کرتے ہیں تو اللہ ہمارے مال کی حفاظت کرتا ہے۔

3) اللہ تعالیٰ اپنے مخلص خرچ کرنے والے بندوں کی غیب سے مدد فرماتا ہے۔

4) ایک آدمی اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

5) بارش اللہ کی بہت بڑی رحمت ہے۔

6) نیک لوگوں کے اناج میں برکت ہوتی ہے۔

Activity عملی سرگرمی:

پیارے بچو ہم آپ کو ایک ایکٹیویٹی دیتے ہیں، اس رمضان کے مہینہ میں آپ کچھ نہ کچھ صدقہ ضرور کریں۔ کسی غریب کو کھانا کھلائیں یا کسی غریب کی مدد کریں۔ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ نے کیا صدقہ کیا ہے۔ اللہ ہم سب کو نیک کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

Paigham-e-Noor deenitaleemforkids

سبق 14

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 14

اعتکاف کے مسائل۔

پیارے بچو! آج ہم آپ کو اعتکاف کے بارے میں سمجھانے جا رہے ہیں۔ آپ نے رمضان کے مہینہ کے آخری دس دنوں میں مسجدوں کے اندر کچھ لوگوں کو پردہ باندھ کر بیٹھے عبادت کرتے ہوئے، قرآن مجید پڑھتے ہوئے دیکھا ہوگا، جی ہاں اس عمل کو اعتکاف کہا جاتا ہے یعنی رمضان کے آخری دس دنوں میں اللہ تعالی کی عبادت کے لیے مسجد میں بیٹھ جانا۔

پیارے بچو! جانتے ہو ہمارے نبی ﷺ ہر رمضان کے آخری دس دنوں میں اعتکاف کیا کرتے تھے آپ کی زندگی میں 9 مرتبہ رمضان آیا تو ہر مرتبہ اعتکاف بیٹھا اور آپ کے بعد آپ کی بیویاں (جن کو ہم امہات المؤمنین کہتے ہیں) انھوں نے بھی اعتکاف کیا۔

اعتکاف کی چند شرطیں ہیں۔

1) نیت (دل کا ارادہ) کرنا۔

2) جس مسجد میں اعتکاف کیا جا رہا ہو اس میں باجماعت نماز ہوتی ہو۔

[اس سے معلوم ہوا کہ مسجد کے علاوہ کسی اور مقام پر اعتکاف سنت سے ثابت نہیں ہے۔

عورتوں کو بھی مسجد میں ہی اعتکاف بیٹھنا ہے، اگر مسجد میں ہر طرح کی سہولت ہوگی تو بیٹھیں گی، ورنہ نہیں۔

3) بڑی ناپاکی نہ ہو یعنی جو عورت حیض یا نفاس میں ہوتی ہے وہ اعتکاف نہیں کر سکتی کیونکہ ان کا مسجد میں ٹھہرنا ہی جائز نہیں۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

پیارے بچو! رمضان کے آخری دس دن اعتکاف کے لئے سب سے بہتر وقت اور عمل ہے کیونکہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں "رسول اللہ تعالی ﷺ مرتے دم تک رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے اور ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات اعتکاف کیا کرتیں تھیں" (بخاری:2026)

جس کسی نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی نیت کرلی تو وہ اکیسویں رات مغرب کے وقت مسجد آئے۔ یہ اکیسویں رات پہلی طاق رات ہوگی اور صبح کی نماز کے بعد اپنے اعتکاف کے جگہ بیٹھ جائے۔

پیارے بچو جانتے ہو اس کی حکمت کیا ہوسکتی ہے؟

اعتکاف کی حکمت یہ ہے کہ اس کے ذریعے چند دن تک دنیا کی مشغولیت سے بچ کر دور رہتے ہوئے اللہ تعالی کی عبادت کے لیے فارغ (فری/خالی) ہو جاتا ہے اس لئے اعتکاف کرنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کو بھی اللہ تعالی کی عبادت کے لیے فارغ کرلے۔

اعتکاف میں جائز کام:

1) ضروری کام کے لیے مسجد سے نکلنا جائز ہے۔ مثال کے طور پر جب کھانے اور پینے کی چیزیں لانے والا کوئی نہ ہو تو کھانے اور پینے کے لیے نکلنا جائز ہے۔ اور انسانی ضرورت اگر پیشاب اور پاخانہ کے لئے مسجد کے باہر انتظام ہو کو پورا کرنے کے لیے بھی نکلنا جائز ہے۔

2) بال سنوارنا اور ان میں کنگھی کرنا جائز ہے۔

3) اعتکاف میں بیٹھنے والے لوگوں سے ان کے فائدے کی باتیں کر سکتا ہے اور اسی طرح ان کے حال احوال کے بارے میں پوچھنا بھی جائز ہے لیکن زیادہ باتیں نہ کرے ورنہ اعتکاف کا مقصد ختم نہ ہو جائے۔

4) اعتکاف میں بیٹھنے والوں کے گھر والے اور دوست واحباب ان سے ملاقات کے لیے آ سکتے ہیں اور معتکف کے لیے ان کو الوداع کرنے کے لیے مسجد سے نکلنا جائز ہے۔

پیارے بچو جانتے ہو اس کی حکمت کیا ہوسکتی ہے؟

1) غیر ضروری عمداً مسجد سے نکلنا اگرچہ تھوڑی دیر ہی کے لیے کیوں نہ ہو اعتکاف کو باطل کر دیتا ہے کیونکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں "رسول اللہ تعالی ﷺ انسانی ضرورت کے بغیر گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے" (مسلم:297)۔

2) اعتکاف ختم کرنے کا پختہ ارادہ کرنے سے بھی اعتکاف باطل ہو جاتا ہے۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

سبق

15

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

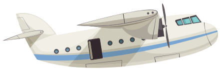

SABAQ NUMBER 15

شب قدر

پیارے بچو! جانتے ہو شب قدر کس کو کہتے ہیں؟

اللہ تعالی نے بندوں پر شب قدر کے ذریعہ بڑا احسان کیا ہے، اسی رات اللہ نے قرآن مجید کو لوح محفوظ سے آسمانی دنیا پر نازل کیا۔

اس کو قدر والی رات اس لئے کہا جاتا ہے کہ

1) یہ عظمت والی رات ہے۔

2) اس میں تقدیر لکھی جاتی ہے۔

3) اس رات فرشتے اس قدر نازل ہوتے ہیں کہ رات تنگ ہو جاتی ہے۔

4) یہ رات رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ملتی ہے، جیسے 21،23،25،27،29۔

احادیث میں اس کی کچھ علامتیں بتائی گئی ہیں۔ جیسے: لیلۃ القدر کی صبح کا سورج طلوع ہوگا تو اس کی شعائیں بالکل دھیمی ہوگی (مسلم:762)

اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ اس رات فرشتوں کے کثرت سے نازل ہونے سے سورج کی شعائیں مدھم پڑھ جاتی ہیں۔

5) اس رات نہ گرمی زیادہ ہوتی ہے نہ سردی، جب سورج طلوع ہوتا ہے تو لال اور کمزور ہوتا ہے، اور یہ علامتیں لیلۃ القدر کے لئے ضروری نہیں ہیں، اگر یہ علامتیں نہ بھی محسوس ہوں تب بھی پانچ راتوں میں کوئی ایک رات شب قدر ہوگی۔

کچھ لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس رات سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے، کتے نہیں بھونکتے ہیں، فرشتے مسلمانوں کو سلام کرتے ہیں، درخت زمین پر سجدہ کرتے ہیں، گدھے نہیں پکارتے ہیں وغیرہ وغیرہ یہ ساری باتیں بے بنیاد ہیں، ان کی طرف توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

اور اس رات ایک خاص دعا سکھائی گئی اس کا اہتمام کرنا چاہیے، اماں عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ ہمیں لیلۃ القدر میں کیا پڑھنا چاہیے؟

تو آپ نے کہا: **اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي** (ترمذی/ابن ماجہ:3850)

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرتا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف کردے

کچھ لوگ اللھم انک عفو کریم کہتے ہیں یعنی کریم کا لفظ زائد لگاتے ہیں یہ درست نہیں ہے نبی ﷺ نے جتنی اور جیسی سکھائی ہے بس ویسے ہی پڑھیں۔

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا؟ قَالَ: قُولِي:

" اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (سنن ترمذی)

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کے رسول! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ”پڑھو «اللهم إنك عفو كريم تحب العفو فاعف عني» ”اے اللہ! تو عفو و درگزر کرنے والا مہربان ہے، اور عفو و درگزر کرنے کو تو پسند کرتا ہے، اس لیے تو ہمیں معاف و درگزر کردے“۔

سوالات

1) طاق راتیں کل کتنی ہیں؟
2) شب قدر کا ثواب کیا ہے؟
3) شب قدر کی علامتیں کیا ہیں؟
4) لوگوں کے پاس غلط علامتیں کیا کیا ہیں؟
5) شب قدر کی دعا کیا ہے؟

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

سبق

16

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 16

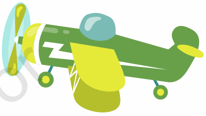

قرآن کا نزول

پیارے بچو! قران مجید اللہ کی کتاب ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو لوح محفوظ سے آسمانی دنیا پر لیلۃ القدر میں نازل فرمایا، جانتے ہو لوح محفوظ کس کو کہتے ہیں؟

لوح محفوظ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تعالی کے پاس ہے اس میں ساری دنیا والوں کی تقدیر لکھی گئی ہے۔ اس کو بدلا نہیں جاسکتا اور نہ ہی اس میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ پھر یہ قرآن مجید اس لوح محفوظ سے مکہ مکرمہ میں 10 سال اور مدینہ منورہ میں 13 سال تقریباً 23 سال کی مدت میں نبی ﷺ پر ضرورت کے مطابق تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔ یہ قرآن مجید انسانوں اور جنوں دونوں کی رہنمائی کے لئے نازل کیا گیا ہے۔

پیارے بچو! اللہ کی یہ کتاب دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے، قرآن کے نزول کا اصل مقصد قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنا اور اس پر عمل کرنا ہے، اگرچہ صرف قرآن کریم کی تلاوت پر بھی اجر عظیم ملتا ہے۔

علماء کرام نے لوگوں کی سہولت کے لئے قرآن کریم کو مختلف طریقوں سے تقسیم کیا ہے:

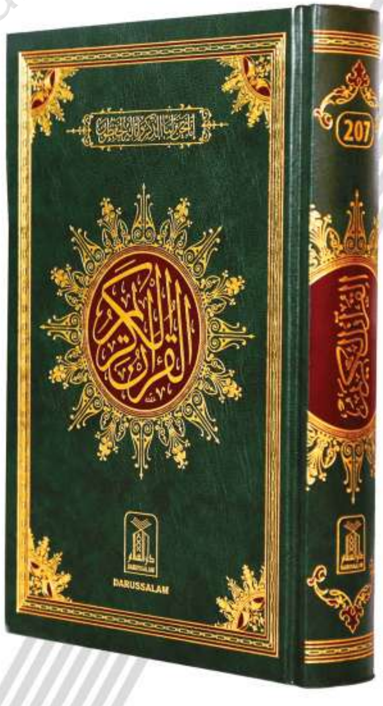

- قرآن کریم میں ۳۰ پارے ہیں، انہی کو جز بھی کہا جاتا ہے۔ جو حضرات ایک ماہ میں قرآن کریم ختم کرنا چاہیں وہ روزآنہ ایک پارہ تلاوت فرمائیں، بچوں کو قرآن کریم یاد کرنے اور سیکھنے میں بھی اس سے سہولت ہوتی ہے۔
- قرآن کریم میں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔ ہر سورۃ کے شروع میں بسم اللہ لکھی ہوئی ہے سوائے سورۂ توبہ کے۔ سورۃ النمل میں بسم اللہ ایک آیت کا جز بھی ہے، اس طرح قرآن کریم میں بسم اللہ کی تعداد بھی سورتوں کی طرح ۱۱۴ ہی ہے۔

تمام سورتوں کے نام بھی ہیں جو بطور علامت رکھے گئے ہیں بطور عنوان نہیں۔ مثلاً سورۃ الفیل کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سورہ جو ہاتھی کے موضوع پر نازل ہوئی، بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ وہ سورہ جس میں ہاتھی کا ذکر آیا ہے۔ اسی طرح سورۃ البقرہ کا مطلب وہ سورہ جس میں گائے کا ذکر آیا ہے۔

Paigham-e-Noor
deentaleemforkids

- قرآن کریم میں چھ ہزار سے زائد آیات ہیں۔
- قرآن کریم میں 15 ایسی آیات ہیں جن کی تلاوت کے وقت اور غور سے سننے کے وقت سجدہ کرنا مستحب / مسنون ہے۔

مکی و مدنی آیات و سورتیں

ہجرت مدینہ سے پہلے مکہ میں نازل ہونے والی آیات کو مکی آیات کہا جاتا ہے اور ہجرت مدینہ کے بعد نازل ہونے والی آیات کو مدنی آیات کہا جاتا ہے۔

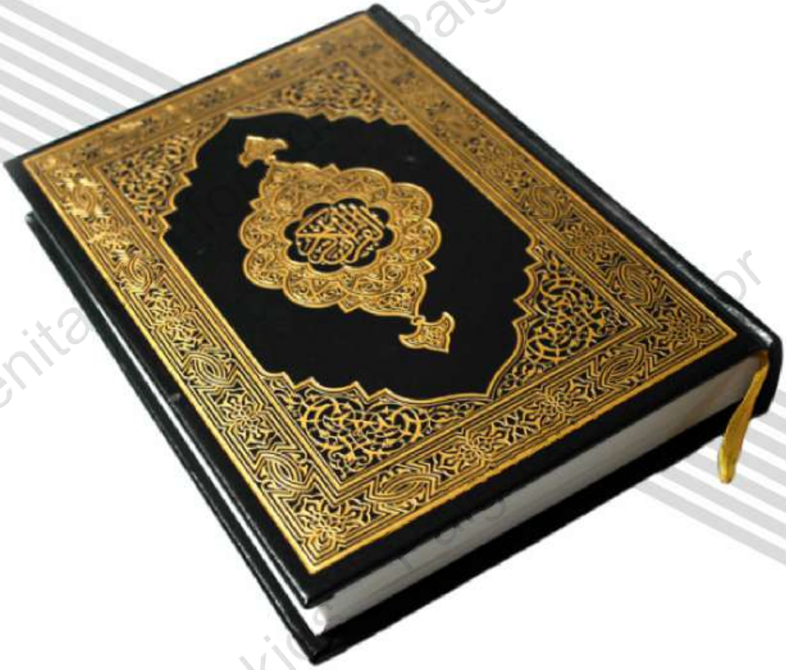

سوالات

1) لوح محفوظ کس کو کہتے ہیں؟
2) قرآن مجید کتنے سالوں میں نازل ہوا؟
3) قرآن مجید کی وحی لانے والا فرشتہ کون ہیں؟
4) مکی اور مدنی سورتیں کیوں کہا جاتا ہے؟
5) قرآن مجید میں کل کتنے سجدے ہیں؟

سبق

17

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

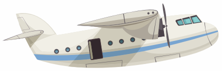

SABAQ NUMBER 17

قرآنی دلچسپ معلومات

پیارے بچو! ہم آپ کو قرآن کی چند دلچسپ معلومات بھی دیں گے۔

سارے قرآن میں

- چار مسجدوں کا ذکر ہے۔ مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد قبا، مسجد ضرار
- 7 شہروں کے نام ہیں۔ مکہ، مدینہ، مصر، مدین، حنین، بابل، ایکہ۔
- 4 پہاڑوں کے نام ہیں۔ طور، جودی، صفا، مروہ۔
- 4 دھاتوں (Metal) کا نام ہے سونا، چاندی، لوہا، تانبا۔
- 3 سبزیوں کے نام ہیں۔ پیاز، لہسن، ککڑی۔
- 3 درختوں کے نام ہیں۔ کھجور، زیتون، بیری۔
- 6 پھلوں کے نام ہیں۔ انجیر، زیتون، کھجور، موز، انار، انگور۔
- چار پرندوں کے نام ہیں۔ ہدہد، کوا، تیتر، ٹڈی۔
- 10 کیڑوں کے نام ہیں۔ چیونٹی، مکھی، مچھر، مکڑی، شہد کی مکھی،
- پروزنہ، جوں، مینڈک سانپ، اژدہا۔
- 13 جانوروں کے نام ہیں۔ ہاتھی، اونٹ، گائے، دنبہ، بکری، بھیڑیا،
- گھوڑا، گدھا، خچر، بندر، خنزیر، کتا، مچھلی۔
- 114 سورتیں، 14 سجدے، 86 مکی سورتیں، 28 مدنی سورتیں، 540 رکوع ہیں۔
- 25 انبیاء کے نام بتائے گئے ہیں۔
- ہمارے نبی ﷺ کا نام محمد 4 مرتبہ آیا ہے۔
- اللہ تعالی نے لفظ "دنیا" 115 مرتبہ ذکر کیا ہے اور آخرت کا لفظ بھی 115 مرتبہ آیا ہے۔
- شیطان کا لفظ 88 مرتبہ آیا ہے اس کے مقابلے میں فرشتوں کا لفظ بھی 88 مرتبہ آیا ہے۔
- لفظ ایمان 25 مرتبہ آیا ہے تو کفر کا لفظ بھی 25 مرتبہ آیا ہے۔

- جنت کا لفظ 77 مرتبہ ہے تو جہنم کا لفظ بھی 77 مرتبہ آیا ہے۔
- زکوٰۃ کا لفظ 32 مرتبہ آیا ہے تو برکت کا لفظ بھی 32 مرتبہ آیا ہے۔
- لفظ مصیبت 75 مرتبہ استعمال ہوا ہے تو شکر کا لفظ بھی 75 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔
- لفظ امراۃ یعنی عورت 23 مرتبہ استعمال ہوا ہے تو رجل یعنی آدمی کا لفظ بھی 23 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

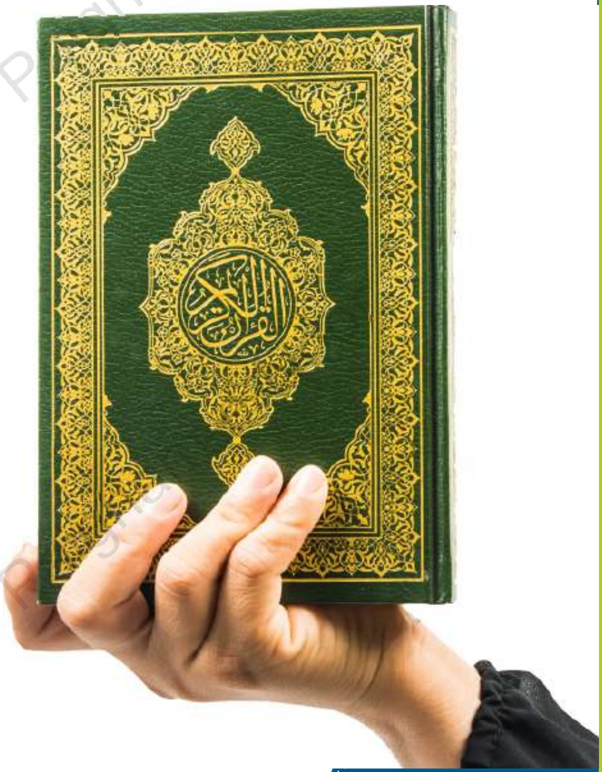

سوالات

1) قرآن مجید میں کتنی مسجدوں کا نام آیا ہے؟
2) قرآن مجید میں کتنے شہروں کا نام آیا ہے؟
3) قرآن مجید میں کتنے انبیاء کا نام آیا ہے؟
4) قرآن مجید میں فرشتوں کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟
5) قرآن مجید میں ایمان کا لفظ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

سبق

18

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 18

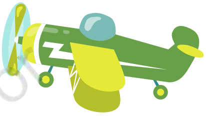

وترکی نماز کا طریقہ

پیارے بچو! ہم آپ کو قرآن کے چند دلچسپ معلومات بھی دیں گے۔

سارے قرآن میں

پیارے بچو! جانتے ہو وتر کی نماز کس کو کہتے ہیں؟

ہم روزآنہ عشاء کی نماز کے بعد ایک رکعت یا تین رکعت نماز پڑھتے ہیں اس کو وتر کی نماز کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی ایک رکعت پڑھنا چاہے تو پڑھ سکتا ہے اور اگر کوئی تین رکعت پڑھنا چاہے تو بھی پڑھ سکتا ہے۔

تین رکعت پڑھنے کے دو طریقے ہیں، پہلا طریقہ: تینوں رکعتیں ایک ساتھ بغیر تشہد کے پڑھیں، وتر کی دعاء رکوع سے پہلے یا بعد میں پڑھے۔

دوسرا طریقہ: دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے، پھر اور ایک رکعت پڑھ لے اور رکوع سے پہلے یا بعد میں وتر کی دعاء پڑھ لے۔

پہلی رکعت میں سورۃ الاعلی، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون، تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھے۔

پیارے بچو! آؤ دعائے قنوت یاد کرلیں۔

جانتے ہو یہ دعاء کو ہمارے نبی ﷺ نے کس کو سکھائی تھی؟

اپنے پیارے پیارے نواسے سیدنا حسن رضی اللہ تعالی عنہ کو سکھائی تھی جب کہ سیدنا حسن رضی اللہ تعالی عنہ اس وقت آپ ہی کی طرح چھوٹے بچے تھے۔

اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَن هَدَيت وَعَافِنِي فِيمَن عَافَيت وَتَوَلَّنِي فِيمَن تَوَلَّيت وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْت وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْت فَإِنَّك تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْك إِنَّه لَا يَذِلُّ مَن وَالَيت (وَلَا يعِزُّ مَنْ عَادَيت) تَبَارَكت رَبَّنَا

Paigham-e-Noor deenworkids

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے ہدایت دے ان لوگوں کی طرح جنھیں تو نے ہدایت دی ہے۔ مجھے عافیت دے ان میں جنھیں تو نے عافیت دی ہے۔ مجھے اپنا بنالے، ان (خوش نصیبوں) میں جنھیں تو نے اپنا بنایا ہے۔ اور برکت دے مجھے اس میں جو تو نے عطا کیا۔ اور برے فیصلوں سے مجھے بچالے۔ کیوں کہ تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے تجھ پر کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ جسے تو دوست بناتا ہے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا اور جسے تو دشمن بنالے وہ کبھی عزت والا ہو نہیں سکتا، اے اللہ تو بزرگ و برتر ہے تو بلند و بالا ہے۔ (سنن ابی داود: 1425)

سوالات

1) ہمارے نبی ﷺ نے سب سے پہلے دعائے قنوت کس کو سکھائی؟
2) وتر کی نماز کیسے پڑھیں؟
3) دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھیں یا بعد میں؟
4) ہمارے نبی ﷺ وتر کی نماز میں کونسی سورتیں پڑھتے تھے؟
5) کیا آپ لوگوں نے وتر کی دعا یاد کرلی؟

سبق

19

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

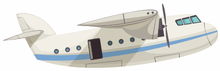

SABAQ NUMBER 19

زکوٰۃ کی فضیلت

پیارے بچو! جانتے ہو زکوٰۃ کس کو کہا جاتا ہے؟

اگر اللہ نے کسی مسلمان کو اتنا مال عطا کیا جو کہ ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہے تو اس کو سال میں ایک مرتبہ 100 روپے میں سے ڈھائی روپیہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ اس کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔ پیارے بچو! جانتے ہو زکوٰۃ کس سال فرض ہوئی؟ جب ہمارے نبی ﷺ مکہ سے مدینہ چلے گئے اس کے دوسرے سال زکوٰۃ فرض ہو گئی۔ روزہ اور زکوٰۃ دونوں ایک ہی سال فرض ہوئے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے بہت فائدے ہیں

1) آدمی زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو بخیلی جیسی بری عادت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
2) زکوٰۃ ادا کرنے والا نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرتا ہے۔
3) زکوٰۃ ادا کرنا آدمی کے ایمان کی علامت ہے۔
4) زکوٰۃ ادا کرنے سے دل صاف ہوتے ہیں۔
5) زکوٰۃ ادا کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت پر شکر بجالانا ہے۔
6) زکوٰۃ ادا کرنے والا گویا وہ جہنم کی آگ کو ٹھنڈی کرتا ہے گناہوں کی آگ کو بجھاتا ہے۔
7) زکوٰۃ ادا کرنے والا قیامت کے دن مال کے وبال سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
8) زکوٰۃ ادا کرنے والا متقی ہو جاتا ہے۔
9) زکوٰۃ ادا کرنے سے آدمی کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں۔
10) زکوٰۃ ادا کرنے والا قیامت کے دن کے خوف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اور بھی بہت سارے فائدے ہیں لیکن ہم نے صرف 10 ذکر کئے ہیں تا کہ پیارے بچوں کو یاد رکھنے میں مشکل نہ ہو۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

زکوٰۃ کن لوگوں کو دی جائے گی؟

1) فقیر۔
2) مسکین۔
3) زکوٰۃ کا مال وصول کرنے والوں کو تنخواہ کے طور پر۔
4) غیر مسلم جو اسلام سے محبت کرتے ہیں
5) غلاموں کو آزاد کرنے میں۔
6) اگر کوئی مقروض (جس پر قرض کا بوجھ ہو) ہو تو قرضے کی ادائی کے لیے۔
7) اور اللہ کی راہ میں۔
8) مسافروں کو دی جا سکتی ہے۔

سوالات

1) کتنا سونا ہو تو زکوٰۃ فرض ہوتی ہے؟
2) کتنی چاندی ہو تو زکوٰۃ فرض ہوتی ہے؟
3) ایک ہزار روپے میں کتنی زکوٰۃ دینی ہوگی؟
4) زکوٰۃ ادا کرنے سے کیا فائدے ہوں گے کوئی تین فائدے بتائیں؟
5) زکوٰۃ کن کن لوگوں کو دی جاتی ہے بتائیں؟

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

سبق

20

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 19

کن چیزوں میں زکوٰۃ واجب ہے؟

پیارے بچو! جانتے ہو زکوٰۃ کن کن چیزوں میں پر دینا ہوتا ہے؟

آؤ ہم آپ کو سمجھاتے ہیں۔ سب سے پہلے سونا پر زکوٰۃ ہے۔ گھر میں امی کے پاس، باجی کے پاس یا کسی کے پاس بھی آپ نے زیورات دیکھے ہوں گے۔ اگر وہ 85 گرام ہیں تو زکوٰۃ دینا پڑے گا۔ چاندی ساڑھے باون تولے ہو تو زکوٰۃ نکالنا ہو گا۔

اب ان میں کیسے زکوٰۃ نکالنا ہو گا؟

مان لیں: 10 تولے سونا ہے اب ہم اس کو بیچنے جائیں گے تو جتنے پیسے آئیں گے اتنے پیسوں پر زکوٰۃ نکالنا ہے۔ جیسے 10 تولے سونا ہم نے بیچا تو چار لاکھ روپے آئے تو ایک لاکھ پر ڈھائی ہزار۔ اس طرح ڈھائی ہزار کے چار چار ڈھائی 10 ہزار ہو گئے۔ تو 10 تولے سونے کی زکوٰۃ 10 ہزار روپے ہو گئی۔ اسی طرح چاندی کی بھی زکوٰۃ ہو گی۔

اب گھر میں یا بینک میں پیسے ہیں۔ ان پیسوں پر میں روپے پر ڈھائی روپے، ہزار روپے پر 25 روپے، ایک لاکھ پر 2500 روپے نکالنے ہوں گے۔

آپ کی بڑی شاپ Shop ہے سال ختم ہو گیا اب اس دکان (Shop) میں جتنا مال ہے اس پر زکوٰۃ نکالنا ہو گا۔ آپ کے ابو کے پاس زمین کا ایک (Plot) ہے جو بیچنے کی نیت سے خریدا گیا ہے بیچنا ہے تو اس پر بھی زکوٰۃ نکالنا ہو گا۔

مان لو آپ کے ابو نے حج کرنے کے لئے، یا عمرہ کرنے کے لئے پیسے جمع کر رکھے ہیں سال گزر جائے تو اب زکوٰۃ دینا ہے۔ آپ کے ابو نے بھیا کی یا باجی کی شادی کے لئے پیسے رکھے ہیں، سال ہو گیا اب زکوٰۃ نکالنا ہو گا۔ آپ کے ابو کی گاڑیوں کا یا کاروں کا شوروم Showroom ہے، اس میں کار بیچنے کے لئے ہیں تو اس پر زکوٰۃ دینا ہے۔ آپ کے استعمال کے لئے دو کاریں ہیں، ان پر زکوٰۃ نہیں ہے، جو چیز ہمارے استعمال کے لئے ہے اس پر زکوٰۃ نہیں ہے، اور جو چیز بیچنے کے لئے ہے اس پر زکوٰۃ ہے۔

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

اگر آپ کا کھیت ہے اس میں اناج اگتا ہے غلہ اگتا ہے، اگر اناج 653 کیلو ہو تو زکوۃ نکالنا ہے۔ اناج میں سال گزر نا ضروری نہیں ہے۔ کھیت میں جتنی مرتبہ اناج ہو گا اتنی مرتبہ زکوۃ دینا ہو گا۔ جتنی بھی ترکاریاں اور پھل ہیں جو ذخیرہ (اسٹاک) نہیں کر سکتے ان پر زکوۃ نہیں ہے۔ اس سے جو کمائی ہو گی، اس پر سال گزرے تو زکوۃ دینا ہو گا۔

پیارے بچو! زکوۃ دینے سے اللہ تعالیٰ خوش ہو گا، غریب لوگ خوش ہوں گے۔ جتنے بھی مسکین لوگ ہوتے ہیں ان کی مدد ہو گی۔ زکوۃ سے مدارس چلتے ہیں۔ ان کے پاس کوئی آمدنی نہیں ہوتی ہے، اگر ہم مدارس کو زکوۃ دیں گے تو دین سیکھنے اور سکھانے والوں کو آسانی ہو گی۔ آج اگر کسی مسجد میں اچھے قاری ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے میں اچھا لگتا ہے تو وہ مدرسہ میں پڑھ کر آئے ہیں۔ جمعہ کے دن اگر کسی کا خطبہ اچھا لگتا ہے تو انہوں نے مدرسہ میں ایک بڑی مدت تک رہتے ہوئے دین سیکھا ہے۔

پیارے بچو! آپ اپنے امی ابو سے کہنا کہ اگر وہ مالدار ہیں تو انہیں زکوۃ دینا چاہیے۔ اور جب آپ بڑے ہوں گے تو زکوۃ دیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سوالات

1) اگر ہمارے پاس 10 تولے سونا ہو تو زکوۃ کیسے نکالیں گے؟
2) اگر ہمارے پاس ایک لاکھ روپئے ہوں تو زکوۃ کیسے نکالیں گے؟
3) کھیت میں کتنا غلہ ہو تو زکوۃ فرض ہوتی ہے؟
4) ہمارے پاس استعمال کے لئے 5 کاریں ہیں تو کیا زکوۃ فرض ہو گی؟
5) کیا ترکاری پر زکوۃ ہے؟

سبق

21

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 21

صدقہ فطر

پیارے بچو! جانتے ہو صدقہ فطر کس کو کہتے ہیں؟

صدقہ فطر رمضان کا چاند نظر آنے کے بعد عید کی نماز کو جانے تک گھر کے ہر فرد کی طرف سے ڈھائی کیلو اناج تقسیم کرنا صدقہ فطر کہلاتا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ تعالی ﷺ نے روزہ دار کو لغو اور بے ہودہ باتوں سے پاک کرنے کے لئے اور مساکین کو کھلانے کے لئے صدقہ فطر مقرر فرمایا۔ (ابن ماجہ:1827)

صدقہ فطرہ کس پر واجب ہوتا ہے؟

"صدقۃ الفطر ہر غلام اور آزاد، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر فرض ہے (بخاری:1511)

فطرہ ادا کرنے کا وقت: فرمانِ رسول ﷺ ہے:

"صدقہ فطر لوگوں کے عیدگاہ کی طرف جانے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے (بخاری:1503، مسلم:986)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ صدقۃ عید سے ایک یا دو روز پہلے دے دیا کرتے تھے۔ (بخاری:1511)

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

صدقہ فطر کی مقدار:

صحیح احادیث میں صدقہ فطر کی مقدار ایک "صاع" یعنی تقریباً ڈھائی کلو ہے۔ (بخاری:1511، مسلم:985)

پیارے بچو! چاند نظر آنے کے بعد سب لوگ عید کی تیاری میں مصروف ہو جاتے ہیں اس لئے اگر کوئی عید سے ایک دن یا دو دن پہلے بھی دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ کیوں کہ صحابہ کرام ایک یا دو دن پہلے بھی دیتے تھے۔

پیارے بچو! کبھی کبھی گھر کے پاس مانگنے والی عورتیں آتی ہیں، آپ کے امی کو علم نہ ہونے کی وجہ سے 10 دن پہلے ہی صدقہ فطر دے دیتی ہیں، یہ صحیح نہیں ہے۔ اگر امی نے پہلے ہی (اڈوانس) صدقہ فطر نکالا ہے تو قبول نہیں ہوگا، ان کو پھر دوبارہ نکالنا ہوگا۔ جو صدقہ فطر وقت سے پہلے ادا کیا جائے تو عام صدقہ ہوگا صدقہ فطر نہیں ہوگا۔

پیارے بچو! صدقہ میں اناج دینا چاہیے۔ صدقہ فطر دینے سے غریب مسکین لوگ بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

سوالات

1) صدقہ فطر کب دینا ہے؟
2) صدقہ فطر کن پر فرض ہے؟
3) صدقہ فطر کتنا دینا ہے؟
4) اگر ایک آدمی نے صدقہ فطر 10 دن پہلے دے دیا تو یا وہ قبول ہوگا؟
5) صدقہ فطر کس کو دینا ہے؟

سبق

22

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

SABAQ NUMBER 22

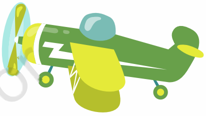

عید کے مسائل

پیارے بچو! جب عید کی بات سنتے ہیں تو کتنی خوشی ہوتی ہے ماشاءاللہ، آپ کو بھی خوشی ہوتی ہوگی، نئے نئے کپڑے پہننا، عید گاہ جانا، عید کی نماز پڑھنا، نماز کے بعد سب سے ملاقات کرنا۔ یہ سب بہت اچھا لگتا ہوگا۔

پیارے بچو! آؤ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ عید کے دن کیا کیا کرنا ہے۔

آپ لوگ عید کے دن سب سے پہلے غسل کریں گے کیوں کہ عید کے دن غسل کرنا مستحب ہے، اور اسی طرح عید کے دن عمدہ لباس پہن کر جانا بھی مستحب ہے، عید الفطر میں کھجور کھا کر عید گاہ نکلیں گے۔ کھجور طاق عدد میں کھانا چاہیے۔ طاق عدد کا مطلب ایک، تین، پانچ، سات۔ وغیرہ۔

پیارے بچو! رسول اللہ ﷺ ہمیشہ عید کی نماز میدان میں پڑھتے تھے، ہمیں بھی میدان میں ہی پڑھنے کی پوری کوشش کرنی ہوگی۔

نبی ﷺ کے زمانے میں مردوں کی طرح عورتیں بھی عید گاہ جاتی تھیں، البتہ عورتیں خوشبو لگا کر نہ جائیں، اور پردے کا مکمل اہتمام کریں۔

پیارے بچو! جب ہم اپنے گھروں سے نکلیں تو تکبیرات کہتے ہوئے عید گاہ جائیں، تکبیرات کے یہ الفاظ ہیں،

اللهُ أكبر اللهُ أكبر ، لا إلهَ إلَّا الله ،

والله أكبر اللهُ أكبر ، ولله الحَمد

(مصنف ابن ابی شیبہ "(2/165-168)، بخاری: 971)

عید گاہ میں کوئی سنت نماز نہیں ہے، نہ اذان ہے نہ اقامت، سب سے پہلے صرف دو رکعات نماز 12 زائد تکبیروں کے ساتھ ادا کی جائے گی، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے 7 تکبیریں، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے 5 تکبیریں کہی جائیں گی۔

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

نماز میں امام سورہ اعلی اور غاشیہ یا سورہ جمعہ اور منافقون پڑھے، نماز کے بعد خطبہ دیا جاتا ہے، اور خطبہ کے بعد گھر واپس ہو جائیں، اور اگر ممکن ہو تو راستہ بدل کر گھر واپس ہوں، صحابہ کرام عید کے موقع پر مبارک بادی ان الفاظ سے دیا کرتے تھے، تقبل اللہ منا و منکم فتح الباری (517/2) اور المغنی (294/3)

اگر عید کی نماز چھوٹ جائے تو اپنے گھر میں دو رکعت ادا کر لے۔

پیارے بچو! لوگ عید کے دن عید گاہ سے واپسی میں قبرستان جاتے ہیں، قبروں پر پھول چڑھاتے ہیں، کچھ لوگ قبروں پر شکر ڈالتے ہیں، یہ سارے کام ہمارے نبی ﷺ نہیں کرتے تھے۔

پیارے بچو! جانتے ہو عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے، عید کا دن کھانے پینے کا دن ہے لیکن عید میں فضول خرچی نہیں کرنا چاہیے۔ غیر ضروری مہنگے کپڑے، مہنگے جوتے ضد کر کے نہ لیں، امی ابو جیسے دلائیں ویسے لے لیں۔ اگر آپ کے ابو کے پاس بہت زیادہ مال و دولت ہے تو عید کی شاپنگ مہنگی کرنے کے بجائے آپ کے غریب دوستوں کے لئے بھی کچھ کپڑے ضرور خریدیں۔

سوالات

1) عید کے دن کیسے کپڑے پہننا چاہیے؟
2) عید الفطر میں کیا کھا کر جانا چاہیے؟
3) عید الفطر کی نماز کہاں ادا کرنا کرنی چاہیے؟
4) عید الفطر میں کتنی رکعتیں ادا کی جاتی ہیں؟
5) کیا عید کے دن روزہ رکھ سکتے ہیں؟

سبق

23

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

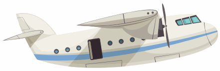

SABAQ NUMBER 23

شوال کے روزے

پیارے بچو! رمضان کے بعد شوال کا مہینہ شروع ہوتا ہے، شوال کے مہینہ میں بھی 6 روزہ رکھنا سنت ہے۔ لیکن رمضان المبارک کے روزوں کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہیں، اور مسلمان کے لیے بہتر ہے کہ وہ شوال کے چھ روزے رکھے جس میں بہت بڑا اجر و ثواب ہے، کیونکہ جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے بھی رکھے تو اس کے لیے پورے سال کے روزے رکھنے کا اجر و ثواب لکھا جاتا ہے۔

سیدنا ابو ایوب انصاری رضي الله تعالى عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ایسا ہے جیسے پورے سال کے روزے ہوں (صحیح مسلم:1164)

ایک اور روایت میں ہے کہ:

اللہ تعالی ایک نیکی کے بدلے میں 10 نیکیاں دیتا ہے۔ لہٰذا رمضان المبارک کا مہینہ دس مہینوں کے برابر ہوا اور چھ دنوں کے روزے سال کو پورا کرتے ہیں۔ (ابن ماجہ:1715)

پھر شوال کے چھ روزے رکھنے کے اہم فوائد میں یہ شامل ہے کہ یہ روزے رمضان المبارک میں رکھے گئے روزوں کی کمی و بیشی اور خامی کو پورا (تلافی / بھرپائی) کرتے ہیں اور اس کے بدلے میں ہیں، کیونکہ روزہ دار سے اس کے روزوں میں ضرور کچھ نہ کچھ کمی بیشی ہو جاتی ہے اور گناہ بھی سرزد ہو جاتے ہیں، لہذا ان روزوں میں جو کوتاہی ہوئی اس کی بھرپائی ہوتی ہے اور یہ نفل روزے، قیامت کے دن فرائض میں پیدا شدہ کمی و خامی کو پورا کر دیں گے، جیسا کہ نبی ﷺ نے بھی فرمایا ہے:

Paigham-e-Noor deenitaleemforkids

ہمارا رب عزوجل اپنے فرشتوں سے فرمائے گا حالانکہ وہ زیادہ علم رکھنے والا ہے میرے بندے کی نمازوں کو دیکھو کہ اس نے پوری کی ہیں کہ یا اس میں کچھ نقص ہے، اگر مکمل ہونگی تو مکمل لکھی جائے گی، اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالی فرمائے گا دیکھو کیا میرے بندے کی کچھ نوافل ہیں اگر اس کے نوافل ہونگے تو اللہ تعالی فرمائے گا میرے بندے کے فرائض اس کے نوافل سے پورے کرو، پھر باقی اعمال بھی اسی طرح لیے جائیں گے۔ (سنن ابوداود حدیث نمبر:733)

شوال کے روزے پورے شوال کے مہینہ میں جب چاہے رکھ سکتے ہیں، لیکن عید کے فورا بعد پورے کرنا بہتر ہے کیوں کہ نیک اعمال کے کرنے کا ایک ماحول بھی موجود ہوتا ہے اور روزوں کی عادت بھی ہو چکی ہوتی ہے، اکثر لوگ روزے سب لوگ رکھتے ہیں اس لئے آسانی ہے۔

سوالات

1) عید کے دن کیسے کپڑے پہننا چاہیے؟
2) عیدالفطر میں کیا کھا کر جانا چاہیے؟
3) عیدالفطر کی نماز کہاں ادا کرنا چاہیے؟
4) کیا شوال کے روزے عید کے فوری بعد بعد رکھنا ضروری ہے؟
5) کیا عید کے دن روزہ رکھ سکتے ہیں؟

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor

NOTES

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

NOTES

Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor
deenitaleemforkids

مولف کی دیگر زیر طباعت کتابیں

1) آو بچو قرآن سمجھیں تفسیر عم پارہ
2) آو بچو حدیث سمجھیں حصہ دوم
3) آو بچو عقیدہ سمجھیں
4) میرے نبی
5) صدائے نور جمعہ خطبات
6) سنہری باتیں
7) سنو تم بدل سکتے ہو
8) سمر کیمپ سلیبس
9) میرا پیارا دین (مکتب کا نصاب)
10) زندگی کا سلیقہ (نوجوانوں کے لیے رہنمائی)
11) بچوں کا رمضان تفصیلی اسباق اردو، رومن، انگریزی
12) بچوں کا رمضان سوالات وجوابات اردو، رومن، انگریزی
13) درس حدیث

deenitaleemforkids
Paigham-e-Noor

Introduction Of
Shaikh Nooruddin Umeri

Shaikh Nooruddin Umeri Is A Renowned Islamic Scholar, Speaker And Researcher From Hyderabad, India. He Has Delivered Thousands Of Talks All Over India – In Organized Programs As Well As Friday Sermons In Masaajid. Apart From The Lengthy Speeches, His Short And Informative Videos On Youtube On A Variety Of Topics Have A Large Number Of Followers, Alhamdulillah.

He Is A Successful Child Psychologist And A Family Therapist. With Indepth Understanding Of Islam, He Specializes In Counseling Students, Parents And Spouses In The Light Of Shari'ah.

EDUCATION:

- Aalim Faazil – Jamia Darussalam, Oomerabad.
- Bachelor of Arts, Arabic– Madras University.
- Master of Arts, Arabic – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Diploma in Translation – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Philosophy, Arabic–English & Foreign Languages University (EFLU), Hyd.
- Master of Arts, Urdu – Central University of Hyderabad, Hyd.

TEACHING EXPERIENCE:

- Worked As An Arabic Lecturer At Narayana Junior College, Hyd For A Period Of 10 Yrs.
- Worked At Jamia Darul Furqaan, Sayeedabad, Hyderabad.
- Jamia Hafsa Alssalfiya, Golconda, Hyderabad.

RESEARCH WORK:

Askislampedia–An Online Islamic Encyclopedia, Head Office–Hyderabad.

CURRENT DESIGNATION:

Director - Ocean The ABM School, Hyderabad.

MRP ₹150

Publisher & Printer: ABM Print Time +91-99890 22928, +91-90141 66042
23-1-916/B, Moghalpura, Charminar, Hyderabad - 500002, Telangana State, India

deenitaleemforkids Paigham-e-Noor